ناٹک مرقعہ ظرافت

معروف بہ

ابوالحسن خوش قسمت

مولفہ

مرزا نظیر بیگ صاحب متخلص بہ نظیر متوطن شہر آگرہ

ڈائرکٹر

دی پارسی جوبلی تھیٹریکل کمپنی آف بمبئی

و شاگرد خاص

جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب متخلص بہ حافظ بانی امپیریل کمپنی

حسب فرمایش

جناب بی شیرین جان صاحب چیف ایکٹرس دی پارسی جوبلی کمپنی

جناب محمد وزیر خان مینیجر دی مون آف انڈیا تھیٹریکل کمپنی

مطبع الٰہی آگرہ مین محمد مچھو خان کی اہتمام سی چھپا

۱۰۰۰ جلد — دسمبر سنہ ۱۹۰۰ع — قیمت فی مجلد ۶/

دیباچہ

حمد و نعت کے بعد بندہ حقیر میرزا نظیر بیگ المتخلص بہ نظیر بن اشرف بیگ مغفور متوطن شہر آگرہ محلہ چہار سو دروازہ سابق چیف ایکٹر دی انڈین امپیریل تھیٹر کل کمپنی آف مین پوری سابق الحال مینیجنگ ڈائرکٹر دی ہر مجسٹی اور بنجیل وکٹوریہ ڈرامیٹک تھیٹر کل کمپنی آف نواب امین الدین خان صاحب رئیس بانس بریلی اور شاگرد خاص جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب المتخلص بہ حافظ رئیس چتورہ ضلع فتحپور ہنسوہ پروپرائٹر انڈین امپیریل تھیٹر کل کمپنی آف مین پوری۔

ناظرین حکایات غریب و شائقین قصص عجیب کی خدمت والا درجت میں یہ التماس کرتا ہے کہ مین نے یہ ناٹک از سر نو ترتیب دیا ہے اور اس ناٹک قصہ کتاب مشہور و معروف سے یعنی الف لیلہ کی تیسری جلد سے لیا ہے اور اس کا نام مرقعہ ظرافت معروف بہ ابو الحسن خوش قسمت موسوم کیا اور مین نے یہ ناٹک خاص ماہ اگست سنہ ۱۹۱۰ کو مقام آگرہ مین مضامین جدید و طرز نو پر مرتب کر کے عربی ہندی انگریزی عروض کی مختلف بحرون مین بزبان فصیح اُردو نظم و نثر کیا ہے اور بعض چیزین دیگر شعراء کی طبعزاد بھی ہین جو ضروری ترمیم کے بعد اس ناٹک مین داخل کی ہین اگرچہ یہ

ناٹک بہ ظاہر کھیل تماشہ کی کتاب ہی لیکن حقیقتاً پندنامہ لاجواب ہے اس ناٹک مین ہر ایک چیز کی دہن کو فن موسیقی کے اعتبار سے قایم کیا ہے اور کسی ایسی معروف و مشہور چیز کے حوالے سے جو اکثر اُسی دہن مین گائی جاتی ہے اُس کا طرز بھی جتا دیا ہے کیونکہ خاص کلام اوپیرا ناٹک مین اُس راگ یا راگنی کا استعمال ہوتا ہے جو متکلم کی حالت موجودہ کے مناسب و موافق ہوتا ہے مگر عام چیزون کی دہن مین لحاظ وقت ضرور ہے ورنہ ایکٹر کا قصور ہے اس ناٹک مین یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ ابوالحسن کے دوستون نے جو برائی کی اُس کا نتیجہ اُن کو ملا کہ چارون کو پھانسی ملی اور ابوالحسن جو صابر رہا تو اُس کو خدا نے شہنشاہی دی اور میری یہ عرض بھی ہے کہ اگر کوئی صاحب اس کتاب مین ذرا بھی کسی قسم کا سہو یا غلطی پائین تو مؤلف کو مطلع فرمائین تاکہ وہ نقص رفع ہو جاوے فقط

مؤلفہ میرزا نظیر بیگ صاحب مینیجنگ ڈائرکٹر تھیٹریکل کمپنی۔
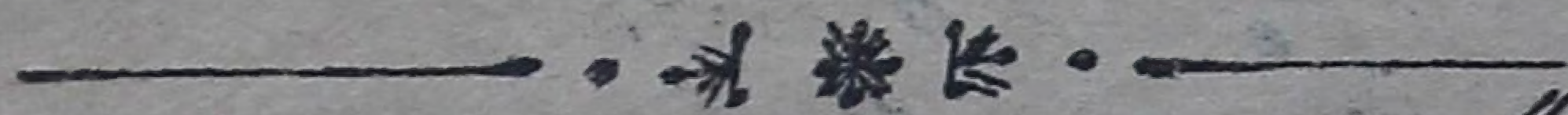
شہر آگرہ
۱۵ اگست سنہ ۱۹۰۶ء

اصطلاحات ناٹک

یعنی چند الفاظ انگریزی جو اس فن کی کتب مین مستعمل ہین

ڈرا .... ناٹک مرقع و تصنیف اور تماشہ کو کہتے ہین۔

پلے .... تماشہ کھیل

سین .... ایک ایکٹ کا وہ حصہ جس کے واقعات مندرجہ ایک وقت اور ایک مقام پر ظہور مین آئین

ڈراپ سین .... وہ پردہ جو ہر ایکٹ کے اختتام پر گرتا ہے۔

تھیٹر .... تماشہ ۔ ناچ گھر ۔ رنگ شالہ ۔

پرسن .... شخص جمع اشخاص وہ لوگ تاریخی جنکی شبیہہ ایکٹر یعنی تماشہ گر بنتے ہین

ایکٹر .... تماشہ کرنے والا ۔ تماشہ گر

ایگزٹ .... کسی خاص ایکٹر کا اسٹیج مین داخل ہونا۔

ٹریجڈی .... وہ ناٹک جسکا انجام غم پر ہو

اینٹر .... کسی خاص ایکٹر کا اسٹیج مین سے چلا جانا

کمیڈی .... وہ ناٹک جسکا انجام خوشی پر ہو۔ رزم کی داستان

ڈرامیٹک .... مرقع نظم و نثر دونون کو کہتے ہین بلفظ باعتبار تصنیف

ڈرامیٹک پوئم اپیرا = مرقع منظوم بہ لحاظ معلومات۔ ڈرامیٹسٹ مصنف مرقع مرقع نگار

تحفہ ناٹک

پارٹ

بادشاہ خلیفہ ہارون رشید = بغداد کا بادشاہ = حمایت علی = ابوالحسن کے دوست
دلدار بیگ = منصف بغداد = عنایت اللہ = ایضاً
مرزا حسین بیگ = وکیل عدالت = ولایت خان = ایضاً
مسٹر نسیم = مختار عدالت = حکایت بیگ = ایضاً
سرفراز حسین = سررشتہ دار عدالت = چپت لال = ایک ساہوکار
خوش تدبیر = وزیر اعظم

مونث

ابوالحسن = عبدالعزیز بیوہ کا لڑکا = بی نصیحت = مادر ابوالحسن
رحیم بیگ = کوتوال شہر بغداد کا = زبیدہ = بادشاہ کی خاص بی بی
لگڑا بھان = داروغہ جیل خانہ = نزہت = کنیز زبیدہ کی ابوالحسن کی بی بی
نظیر حسین = مسترق امین = ضعیفہ = دایہ زبیدہ کی
ظریف = حبشی ابوالحسن کا نوکر = رامشگران = مجرئی بادشاہ
مسعود = خواجہ سرا بادشاہ = رامشگران = مجرئی ابوالحسن
میاں خان = ایک فصاد بادشاہی = رامشگران = مجرئی احباب
حسین بخش = چپراسی عدالت = چند سپاہی = قیدی = پاگل = جلاد
ساقی = خدامین وغیرہ = ملک بغداد

ناٹک مرقعۂ ظرافت

معروف بہ

ابوالحسن خوش قسمت

پہلا ایکٹ - پہلا سین

بیٹھک - پردہ نمبر ۵

ابوالحسن کے دوستوں کا بیٹھا نظر آنا رامشگروں کا ناچنا گانا

ٹھمری — دھن زلہ بہاگ — تال دادرا

لمسز...... رات شبنمی سجن موری مانو رے ندسونو..........

رامشگران

رُت آئی ہے بسنت کی گل پھولے ہیں ہو بنسی خوشی ہیو سارے دہوا..... رت

برہے چلیا دیکھو فلک پر گھر گھر آئے ہیں کالے کالے یہ بدرا...... رت

پھول کھلے ہین ہر سو چمن مین ۔ پھرتے ہین شادان گلے ڈلے پیارے ہروا ۔۔۔ رت

دھرپد دھن کمود تلنگ تال چوتالہ

طرز ۔۔۔ ،، جھوم جھوم آوے ری مورے ۔۔۔ ،،

سب

راگ بھاگ ہین غضب سب تمہارے رہے ہین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ راگ
بیٹھے راگ گتی گاوین ناچین کو دین سب انوکھی عجب بھرین تان —
خوشی آج ہووے یہ اسدم شاداب ہے جان شاد و شاد ۔ ۔ ۔ ۔ راگ

ابیات تحت اللفظ

حمایت علی

ناچ گانیسے ہوا دلشاداب ای دوستو ۔ اب ذرا کچھ زر کمانے کی بھی کوئی فکر ہو

عنایت اللہ

ہان یہ سچ ہے تخلیہ اس آن محفل مین ہو ۔ طائفے انعام دیدے کرکے رخصت کرو

ولایت خان

اچھا جاؤ جلسہ ہے برخاست انعام لو ۔ فکر کیا اب ہوگی زر لانے کی کوئی تو کہو

؛ سب کا جانا اور دوستون کا صلاح مشورہ کرنا ؛

حکایت بیگ

کل صبح اٹھہ کرکے سب ابوالحسن کے گھر چلو ۔ اُس کو بیہوشی پلا کر مال و زر سب لوٹ لو

انگریزی وزن دھن سندھڑا تال دادرا

طرز ۔ ،، لو غار حصار مین یار چلو یا یار او تار شمار کرو ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ،،

سب

ہان ٹہیک ہے ٹہیک ہے یہ صلاح کار خوب ہے واہ وا
یہ فن کرو تار زر کو لو اُڑاؤ عیش آہا ہا ۔ ۔ ۔
کیا خوب ہی یہ گہات لباس و زر لین سب بے بہا
محبان بن ستم کرو لباس و زر کو لوٹ لو چلو چلو ای دوستو ابو الحسن کے گہر چلو ۔ ۔ ہان

پہلا ایکٹ دوسرا سین

مکان ابو الحسن ۔ پردہ نمبر ۲

ابو الحسن کا خدا کی بندگی کرنا ظریف کا بہی گہر آ رہنا

دہرپد ۔ دہن زلہ کا فی تال چوتالہ

طرز ۔ ۔ ،، ،، ہے کے نثار جان بن بن کے ۔ ۔ ۔ ۔ ،،

ابو الحسن

تجہپر نثار ہین جان تن من سب کرم کرم سحر و شام رکہہ اے یزدان
عالم مین ہے سلطانی پہیلی ہر سو ساری تیری شان ۔ ۔ ۔ تجہپہ
شاہ و گدا سب ہین ٹہنے ہین کہڑے ہین پڑے ہین اے سبحان
ہے گیانی تو اے مولا باری تو ای داتا فانی ہے یہ سب جہان

ہے دا اور ہی تو سولا ہی سرور تو سب کا رکھوالا حق تعالےٰ ہر دم اے ذیشان --- تجبیہ

یا چارون دوستون کا آنا سب کا تعظیم بجالانا ۔

نثر و ابیات — تحت اللفظ

چارون دوست - لو یارو خوب موقع ملا ہے ابو الحسن اس وقت تنہا ہے - تسلیم خانہ زادون کی لیجئے ابو الحسن ۔

ابو الحسن — رکھے جہان مین شاد تمہین رب المؤمنین ۔ آئے آئے مہربانی فرمائے بس آپ کا ہی تھا انتظار اسباب مہمانی ماحضر تیار ہے -

ظریف --- توبہ توبہ لاحول ولا ایسے بدکارون پر خدا کی لعنت و پھٹکار یہ چارون بد چلن بد اطوار ناہنجار رہزن روزگار اور یہ جاتے ہین مال و زر بے شمار کیا کرون ہون ناچار ورنہ وہ دیتا ڈسے پرانے جوتون کی مار کہ کوئی بنتا خر بے سم تو کوئی شتر بے مہار

چلے بس جو میرا تو بے قیل و قال ۔ ان چارون حرامی کو کردون حلال

ابو الحسن --- ارے سنتا ہے ظریف جلد جا اور اسباب مہمانی حاضر لا -

ظریف --- کیون ہمین صاحب ابھی لایا پرانی ڈنڈو کا نقارہ بجایا ناک چوٹی کاٹ کر کان اڑایا -

حمایت علی ... ماشاءاللہ واہ وا اچھا فقرہ سنایا دل خوش ہوا مزا آیا -

ظریف -- ہان ہان سب جانتا ہون رہ تو بیٹھا رانڈ کے سانڈ اور زنانے کے بھانڈ نہ بنایا تو ظریف نام نہ پایا -

ابو الحسن --- اے دوستان و محبان ذیشان کیا تمہاری مہمانی کا ہو سامان -

حمایت علی، اجی جناب عالی نہایت شادمانی اور کامرانی ہے آپکا دیدار فرحت آثار ہماری مہمانی ہے کہ کھانا پینا دولت و زر اور حشمت چاہیے ۔ خانہ زادون پر تو صاحب کی عنایت چاہیئے -

ابو الحسن --- یہ آپ کی مہربانی ہے کہ ساقیا اب جام مے باصد لطافت چاہیئے -

ظریف ہان سچ ہے - شیخ جی گر منہ پہ یہ ڈاڑہی سلامت چاہیے
توتمہین منظور رندون کی خیانت چاہیے

انگریزی وزن - دہن بلادل - تال دادرا

طرز - ،، گلہ انہ فرزانہ سکہہ پانا - ،،

سب

ساقی لا پیمانہ قایم رہ میخانہ سے پی کے تاہم ہو دین خوشحال
میخواری رہ جاری ہر باری سرشاری نت مے پی پی کے ہون ہردم نہال
کاگ اڑا او جہٹ جلد تر جام پلاؤ بہر بہر بہر بہر اے ابر گہر گہر گہر چہائی گہٹا ہے چرخ پر ہے
بحالی اور خوشحالی ہوئین گے ہوئین گے دلشاد دل شاد
شادان رہوین دکہہ نا سہوین جام دے اے ساقی جہٹ جہٹ جہٹ جہٹ - ساقی

ابیات = تحت اللفظ

حمایت علی

اجی صاحب = ہو تجلی جسکے منہ پہ اس درِ نایاب کی ۔ اوسکے آگے فوت ہو جاے ضیا مہتاب کی
ہے زبان قاصر میری تعریف مین اس آب کی

ظرافت واہ وا کیون نہو - اے حضرت یہ بہرتی ہے آنکہو نمین انکی کہہ رہا ہے کمخواب کی - جو زبان پر آتی ہین باتین یہ آب و تاب کی - موندنے مین ایک بہن حاجت دین اضطراب کی

ابوالحسن اور سچ تو یہ ہے کہ جسنے قوت پائی ایسے نغرہ و پر تاب کی
اوسکے آگے کیا ہے ہمت رستم و سہراب کی

ظریف اے والا شان سنئے - کیون نہ مین پوشاک پہنون قاقم و سنجاب کی
مرتی ہے اس گورے منہ پر رنڈی ایک پنجاب کی

ابوالحسن اب او ظریف شریف جلد جا اور کسی طوایف
گانے والی کو بلا لا

ظریف ای غریب پرور اچھا کسی طوائف کو نہ پاؤن تو کسی ڈہپالی کو لے آؤن =

ابو الحسن ... ارے بے وقوف ہرگز نہین زنہار نہین -

ظریف ... سنئے تو سہی جناب طوائف کے گانے مین کیا لطف پاپ = میرا گانا سنئے مین سب طوائفون کا ہون باپ -

حمایت علی ... اگر تم کو گانا آتا ہے تو اچھا شروع کرد دیکھین کیسا گاتا ہے -

ظریف ... بہت بہتر بندہ پرور اچھا جناب بندے نے کی ہے دل لگی ورنہ گانا آتا ہے کس سرای کو اپنے حساب خیر واہی تباہی بکنا ضرور گی مین کیچڑی اور کھچڑی مین سسرور = جانے وحشت کا بیل کہان بہاگا کہینچکر بارون راگنی راگا اچھا جناب آپ سارنگی کو کٹھر کائے اور آپ طبلہ کو لڑکائے تو سہی -

انگریزی وزن دہن سندہڑا تال دادرا

طرز ,, کیا پایا کیا پایا شکر خدا آیا شادی کا جلسہ برملا - - - - - ,,

ظریف

یہ کمتر بد اختر ہین بد گہر جیسے شداد و نمرود کے ہون لپس
پر ستم یہ مرجائین چارون بہ چلین بیشر چالاکی بے باکی بیداد گر
آکے کرتے ہین شر اور شام و سحر بلکہ آٹھون پہر بدکاری مکاری
عیاری سیخواری یہ تاری ہر باری یہ بد نظر پائین سقت
ہے یہ شر اور وہ ہے خر یہ ہے تفر شر پر شیطانی طوفانی بے دہیاتی نادانی
یہ زانی ہون فانی اے میرے رب ان کو غارت کر اب = ... یہ کمتر

؛ بی نصیحت کا آنا اور ابو الحسن کو سمجھانا ؛

ٹھمری دہن زلہ کہماچ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔ ,, مرگانینی گھن توری ۔۔۔۔۔۔۔۔ ,,

بی نصیحت

بیناناہین سنو تم پٹ نادان ۔۔۔ بیٹیا
مدہ پیکی اے پیارے مست ہو ایسے بے دہیان سمجھ ای جانی سیر اچھن سن مان ۔۔ بیٹیا
دولت و زر کو کھو تا ای پیارے = مان ہماری بتیان دلارے کدہر ہے تیر آس سیان = بیٹیا

نثر مقفے تحت اللفظ

ابو الحسن ۔۔۔ اے مادر مہربان والے مادر ذیشان اس پر قصور کا کیا دیکھا قصور جس کے باعث ہوا دل مسرور ہوا رنجور۔

بی نصیحت اے لخت جگر و اے پسر بے خبر تیرا ہوش ہے کدہر یہ کیا ہنگ ہے ڈہنگ ہے کیون اس آب حیوان کی اُمنگ ہے ان بے تمیز و ن بد قرینون کا سنگ ہے چھوڑ چھوڑ ان کمظرفون کی الفت چھوڑ اور اس کا سر وجہنم کو توڑ سیخواری سے منہ کو موڑ۔

ظریف ۔۔۔ بلاشک ای جنابہ یہ سب نیکی زنبور ہین بزرگی کے بھینسا سور ہین خم خانہ ورز کے لنگو ہین دیکھو تو جام سے لئے ہوئے یاد خدا مین چکنا چور ہین یہ ہی نیک لوگون کی پہچان ہے ۔ بنا ڈاڑہی مونچھون کے گندان ہے ۔

ابوالحسن ۔۔ کیون نہین مانتا = چل دور ہو یہان سے سیاہ رو نمک حرام

ظریف ۔۔۔ ای نیک نہاد = بندہ نمک حلال ہے یہ نہین نمک حرام

بی نصیحت ۔ سچ بتا کیون اے غلام تو نے بھی یہ آب شر پیا

ظریف ۔۔ اے خوش اطوار یہ اس نے تو ہم کو عالم بالا دکھا دیا

بی نصیحت اس دورنگی سرا مین افسوس عجب طرح کج رفتار کا دور ہے کہ ہر کس و ناکس کا نرالا طور ہے مگر اس مین اس غلام کی کیا خطا ہان
حضرت شیخ سعدی کا فرمانا ہے بجا ہے
پسر نوح با بدان بنشست ۔ خاندان نبوتش گم شد
اسی طرح یہ چارون ۔ ہامان کے پدر ہین تو فرعون کے پسر
نمرود کے بھتیجے ہین شداد بد سیر

ابوالحسن ہین ہین خاموش خاموش ۔ مادر کلام ناسزا کیسے سناتی ہو
جو ایسے حق شناسون کو شیطان بناتی ہو

ٹھمری ۔ دہن ترلہ جہنجوٹی ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "وادروادا خبردار پیارا ۔"

ابوالحسن

کہا مانون نہ نہ نہار تیرا اس آن ہین سن ہے مادر غمخوار مین
نیک انسان اپنہ جان سے ہے قربان اسے ذیشان میری مان تو بے دہیان اس آن
پیاری مان تو بدگمان تو سنلے نہ یہ بدشعار ہین بلکہ ہر اک غمگسار ہے مرا ۔۔۔ کہا
نیک اطوار نیک اطوار ہین چارون نامدار بیشک ہے مجھہ پر ہردم رحمت بادر
کردگار سکے ہون ہردم مین شاد اور غم سے آزاد اس دم آکیون غم نے تمکو گھیرا ۔۔ کہا

ٹھمری ۔ دہن بہاگ ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ "کوئی ایسا بھی خبر یا جیا میرا ستائے ۔"

بی نصیحت

سن کہنا میری نصیحت مانون مانون دلارے اس آن سُن
ایسے جگسہ مین ہزارون امیر و غریب ہوگئے سب بادہ سے تمنا ۔ سُن
دیکھو ہماری مانون ہماری شتاب یہ چارون رہزن ہین اپنے مطلب کے یار ہین ہیلینا ۔ سن

ابیات ۔ تحت اللفظ

ابوالحسن
اے مادر یہ رہزن نہین ہین ۔ حق آگہی کی انکی خبر بیخبر کو کیا
پہچان ہو فرشتون کی خاکی بشر کو کیا

بی نصیحت
ہان اے پسر اب مین سمجھی

ظریف
ہو قدر زعفران کی گدہے اور شتر کو کیا ۔ حق آگہی یہی کہ پیتے شراب
ہین ۔ جسکو حرام کہتے سب اہل کتاب ہین ۔ پہچانا ہم نے انکو
یہ اہل عذاب ہین ۔

ابوالحسن
اے پیاری مادر ۔ اہل عذاب کیا ہین شرابی ہے درجہان اور
زانی چور خونی ہین مقبول درجہان ۔ کیا وہ بہشت پائینگے فرماؤ مہربان

بی نصیحت
اے بہولے بیٹا ۔ بیشک ہین وہ بہی دوزخی لیکن سن اے پسر
کارگناہ جتنے کہ برپا ہین دہر پر ۔ سب جرم اونکی شاخ ہین ہو جرم کی شجر

ظریف
جناب بندہ کا تو یہ مقولہ ہے ۔ فی النار وہ ہین جو پین خالص شراب کو
ہم جتنے ہین کہاتے ہین ہمراہ کباب کو
گر شبہ ہو تو دیکھو کتاب شراب کو

ابوالحسن
مادر مہربان ۔
ہرگز نہ ایسا کہئے کہ یہ شئے خراب ہے ۔ دنیا مین زندگی کا سہارا شراب ہے

ظریف
مگر اس سے تو یہ ہے ۔
شراہر اندھی پینا یہ کار ثواب ہے ۔

بی نصیحت
واری جاؤن ۔ ارشاد کیا لخت جگر یہ جواب ہے ۔

شاید کہ تجھپہ پردہ غفلت کا خواب ہے

ظریف ۔۔۔ اوہو ہو ہوا آہا ہا ہا ۔ کیا خوب عمدہ بھونا اور نمکین کباب ہے

ابوالحسن ۔۔۔ اور ہم نے تو ایسا سنا ہے ۔ کوثر کے جام سے بھی یہ نایاب آب ہے ۔ بے مثل آفتاب ہے اور لاجواب ہے ۔ ساغر ہے ماہتاب ہے تو یہ آفتاب ہے ۔

ٹھمری دہن زلہ تلنگ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔۔ ،، چرن تو کاہے لاگے رے ۔۔۔،،

بی نصیحت

سخن یہ کہہ کے ہاری رے معزوری ہدایات یہ تو سن کے ۔۔ سخن لینا عذاب ہے پیکر اسکو ازعد بری تیری ہٹ ہے ۔ رنج و دکھ نت پاوے زردہن سرد ہوکے

خیال دہن مالکوس تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔۔ ،، ولبر الہم نہ لاتو بیٹا ۔۔۔ ،،

ابوالحسن

اتنا مجھے اب نہ تو سمجھا نادان نہین غلام تیرا ہی آن مین ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اتنا مادر اب مرادہ ہے ساتھی خوشحال کچھ تو خیال کر حال مادر مدام کرون آرام ہر دم صبح و شام خوش ہون واتار کا سایہ سر پہ میرے جشن گاہ میرا گھر ہے جب تلک دولت ہی میرا یہ ہی ڈھنگ

بی نصیحت

مانو مان یہ میرا سخن تمو دل سے ای میری جان اب یہ چارون بدہین تیرے

ہمدم جو تو ان کو کرے خیال بجبر م: عفار کی لعنت انپہ ہمیشہ ہے جو کوئی کھاوے دولت تیری یون اُسکا ہو بدتر ڈہنگ -

نثر مقفیٰ

ظریف ... اے نیک سیرت اے نیک نہاد = کیون بحث یہ بڑہائی سنئے گا اے جناب = تصنیف اند نون ہوئی ہے تحفۂ شراب = اُسمین لکھا ہے تہوڑی پیوگے تو ہے خراب -

بی نصیحت ... کیون اے غلام نمک حرام = لکھی ہے تیرے باپ نے کیا تحفۂ شراب = ہے لعنتِ خدائے جہان تجھپہ بدجواب

ظریف ... کیون نہین صاحب بندہ ایسا ہی آفتاب کا ٹکڑا ہے اور ماہتاب کا ٹکڑا ہے جو لعنت کرنیسے کالا ہو جائیگا اجی یہ تو آبنوسی کندہ ہے کیا بگڑ جائے گا قدرتی رنگ ہے رشک آہن و سنگ ہے جتنی چاہے لعنتی کہو ہم کو تو شراب کے اُمنگ ہے جو تہوڑی پئین تہوڑا ثواب ہم بہت سی پئین بہت سا ثواب -

ابوالحسن ... واہ اے شراب واوری تیری لذت = ولے مین اے پری تیرا دیوانہ بن گیا = یہ میرے تیرے عشق کا افسانہ بن گیا -

ظریف ... دیکھا اے گوہرِ عالی = دیکھو تو کس پری کا یہ دیوانہ بن گیا = افسانہ اس کا لایق مے خانہ بن گیا =

ابوالحسن ... اس سے بہتر کوئی چیز نہین = زاہد شراب پی کے اسی میں ثواب ہے = طاقِ حرم کو جان کے پیمانہ بن گیا -

ظریف ... ملاحظہ فرماؤ دوستو = دیکھو اثر کباب کا لیتے ہی جام مے یہ آب شر کا شربت بیدانہ بن گیا -

بی نصیحت - ہائے افسوس صد افسوس = اٹل ہے اِسکی عقل شراب

دکباب اسے ۔

ظریف درست درست بجا ہے ، بندہ برانڈی پی گے تو فرزانہ بن گیا بہشتک شراب حلال ہے اس مین بڑا کمال ہے ۔ دیکھو ہمارے صاحب کی آنکھین کیسی لال لال ہے

بی نصیحت او بے باک ناپاک ۔ کیون دوزخی تو ہوتا ہے اس قیل وقال سے

ابوالحسن اے میری مادر مہربان ۔ واقف نہین ہین آپ اس خضر کمال سے

ظریف سب سے پہلے دروازہ پر ۔ ہم جائینگے بہست مین جا ہو جلال سے

بی نصیحت اے بیٹیا آنکہون کے نور ۔ کرترک مے کشی کو یہ ہے کار نا ثواب

ابوالحسن ارے کوئی حاضر ہے ، لا جلد بہر کے جام پلا ساقیا شراب

ظریف اومیاساقی طاقی ، ہمکو بھی پلاؤ ایلچی و کیوڑہ گلاب ۔

بی نصیحت ارے کیون اس غم مین گرفتار ہے ، اور کیون تو بادہ نخوت سے سرشار ہے ۔ سدا عیش دوران دکہاتا نہین ۔ گیا وقت پھر ہاتہ آتا نہین

ابوالحسن ۔ اے بندہ پرور ، میرا وقت بدلے گا کیا نام نیک ، رہیگا یہی عیش و عشرت مدام ، مرے پاس دولت ہے اب بے شمار یہی حال ہے عمر بہر برقرار

بی نصیحت اے نور چشم نور نظر ، اے گل چین نادان کدھر ہوش ہے عبث فصل گل پہ تجھے جوش ہے ، یہ عیش چمن ہر ارے زبان گے فصل گل ہے گہے ہے خزان ۔ یہ کیا مال ہے حال بے خیال ہے اقبال کے سر پہ تیغ زوال تو اک روز عالم سے اوٹھ جائیگا نہ کچھہ ساتہہ لایا نہ لے جائیگا ،

ظریف اسے جناب حق تو یہ ہے کہ ، یہ کیا ساتہہ لائے اور لیجائین گے مقدر مین ہے جنکے وہ کہائین گے ۔ یہ مردود عالم سے اوٹھہ جائین گے ۔

ابوالحسن: اے خداوند عالم ہے شوق سے مین روح یون نکلے گی جسم زار سے ۔ جس طرح سے فصل گل نکلے کسی گلزار سے

ظریف: ہان ہان اے گوہر نیک اختر ہے مستی سے ایک آن ہرگز امان ملے ۔ ساقی وہ تیز تند برانڈی پلا مجھے

بی نصیحت: ہاے رے خود پسند لڑکے سمجھایا کیا ہمنے تجھے انجمن کے بیچ افسوس پر نہ آیا ہمارے جتن کے بیچ ۔ پر سان حال ہوگا نہ ہرگز گل خموش ۔ بلبل ہزار نالہ کرے گر چمن کے بیچ ۔

ٹھمری - سندھ بھیرویں - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ......" دیکھ سنسار مین پاے تیری جان ....."

بی نصیحت

تونے زنہار نہ مانی میری بات ۔ یہ بد ذات بد صفات کرتے گھات ہین دن رات ۔ تونے جو نہ کہی میری اس آن کی مانی مانی ایسی بیغیرتی دل مین ٹھانی یہ بدکار بدشعار بدکردار بداطوار دوست تیرے کرسے بننے آئے ۔ شہد سے لپٹے ڈھنگ پھلاے گیسے تجھکو ہین یہ بھائے تونے

نثر سقفی

ابوالحسن: اے دوستان مہربان واے مہمان ذیشان کچھ اشعار شراب کی ردیف مین کرو بیان

حمایت علی: بہت خوب عالی شان مطلع حضور ارشاد کرین ۔

ابوالحسن: جی مین آتا ہے دکھاہین مستان پی کر شراب ۔ حیلہ ساقی لا ابر نگس لالہ احمر شراب ۔

حمایت علی: چاندنی چھٹکی ہوئی گل دے رہے ہین نکہتین ۔ آج کی شب ہو جدا منہ سے نہ اے دلبر شراب ۔

ظریف ... واہ آپ کو لازم تو یہ ہے کہ کسی شراب کی بھٹی مین غوطہ لگا دیجئے جا کے
عنایت اللہ ... بزم مین وہ ترک آیا مے کشی کو ساقیا ۔ خوب تر سے خوب بہتر سے بہو بہتر ساقیا ۔
ظریف ... اب معلوم ہوا کہ آپ بہی کسی ترس کے ترسے ہوے ہین ۔
ولایت بیگ ... مے کشی سے زاہدون کو اس لئے انکار ہے ۔ تا نہ اُن بد باطنون کے کہولدے جوہر شراب ۔
ظریف ... کیون نہ صاحب آپ بہی کسی سفلی گر کی پیدایش ہین جو جوہر باندہا ہے
حکایت خان ... کر صفائے قلب حاصل یار پی پی کر شراب ۔ واسطے آئینہ گر کے ہے روشن گر شراب ۔
ظریف ... اب معلوم ہوا کہ کیکاوس کے فراش کے فرزند ہین جو روشن گر لکہا ہے ۔
ابوالحسن ... اے میان ظریف ذات شریف آپ کہئیے یہ ہے ردیف ۔
ظریف مین مین کیون نہین صاحب مگر جناب بندہ فی البدیہہ کہتا ہے کہ سیرون سے تول لو گزون سے ناپ لو ۔
ابوالحسن ...... اے بیوقوف یہ کیا کرتا ہے ۔
ظریف ... بس حضور پر نور اے جناب اتناہی آپ کے سیر سے شعر مین بل ہے الفاتحہ لکہتا ہون ۔
ہون وہ میکش محتسب مین ہون تو پہلے حکم دون ۔ دودہ کے بدلے پلاوے طفل کو مادر شراب ۔
سب ... واہ واہ سبحان اللہ کیا خوب شعر کہا ہے ۔
ظریف ... غریب پرور سلامت اتناہی آپ کے اور میرے شعر مین بل ہے
ابوالحسن ... کہل ہی جاتی ہے بناوٹ آدمی کی نشہ مین ۔ آدمی کی عرش پروازی کو ہے شہپر شراب ۔

ظریف .... واہ واہ صاحب کیا لکہا ہے گویا کاغذ پہاڑ دیا ہے اور دوات کو لڑکا دیا ہے

حمایت علی... حضرت مقطع کا بند سُنیئے گا سے یہ کسوٹی ہے کہرے کہوٹے گو کانی آئے نظر + صاف دکہلا دیتی ہے انسان کا جوہر شراب۔

ظریف .... کیون نہ ہو حضرت یہہ چیز ایسی ہی ہے کہ جتنی تعریف کرو تہوڑی ہے۔

ابوالحسن .... اے یارو وفادارو = آپ کا پابند ہون احسان ہون یہ خلعت لیجیے

ظریف .... اجی غریب پرور سلامت = سب کو خلعت ہو عطا ہم کو خم مے دیجیے

عنایت اللہ... مثل مشہور ہے دور دور ہے کہ = وہی دنیا مین خوش قسمت کہاوے جو زر کو اپنے کہاوے اور کہلاوے۔

ظریف ... ہم تو میان سے کہتے ہین کہرے چپ نہین رہتے ہین = برانڈی جو کوئی ہم کو پلاوے = وہ سیدہا گلشن جنت کو جاوے =

ولایت بیگ.. بقول شاعر دنیا کا بھروسہ کیا جو کچھہ کہ ملے کہا جاؤ = بہتری گر چاہے مت رکہہ زر کی الفت اے بشر = ورنہ روز حشر مین ہوگا ترا دوزخ مین گھر =

ظریف .... ہم خاص خدا کے پیارے ہین اس وجہہ سے = جھہا میکش جنت الفردوس مین پاوے گا گھر = اور ایسے ہونگے ناری بلکہ با جد و پدر = ست گاست کنبہ کا کنبہ =

ابوالحسن .... ہائے دنیا کا بھی کیا رنگ ڈہنگ ہے = سچ کہا ہے زر ہے دشمن دین اور ایمان کا ہے یہی شیطان یارو بندہ سجان کا =

ظریف .... یہ وہ ہی مثل ہوئی کہ = کیون نہ بیٹا فاتحہ دین مال ابا جان کا۔

ابوالحسن .... ارے دیکہو دیکہو بغور دیکہو۔

بادہ نہین ہے انسان یہ آب گلاب ہے = نایاب لاجواب ہے اور بے ثواب ہے ۔

ظریف ..... اے کرم گستر بندہ پرور ہے دین یہ شراب تو ایمان کباب ہے دنیامین زندگی کا سہارا شراب ہے ۔

حمایت علی ... اجی میان ظریف ذات شریف = رنج دنیا سے اگر منظور ہے راحت تجھے = تو پیا کرمے ہمیشہ تا نہ ہو کلفت تجھے =

عنایت اللہ .. اب میان ظریف اب مجھہ سے سنو یہ ردیف = پینے سے اس کے راز خفی کا پتہ ملے = راز خفی تو کیا ارے اس سے خدا ملے =

ولایت بیگ .. ہم بھی کچھہ عرض کرتے ہین سُنو = ساقیا وہ آب رکھتا ہون مین اپنے ہاتھہ مین = جس کی خاطر خضر اسکندر گئے ظلمات مین =

حکایت خان آپ سب کہہ چکے اب یہ بندہ بھی کچھہ کہتا ہے ۔ کہتے ہین دنیامین جس سے بقا = یہ وہی ہے آپ پی لے زاہدا

حمایت علی لو اب مطلب کی بات ہے سنو وہ وقت بھی آگیا ہے ہوشیار ہو رہو اے یارو یہ سونے کی چڑیا دام مین آئی ہے پھر ایسا موقع ہاتھہ نہ آئے گا اب بہتر یہ ہے کہ ابوالحسن کو شراب بیہوشی پلا اور سب مال لے کر ہوا ہو جاوین ۔

ابوالحسن کیون کیون اے محرم زار کیا ہے ارشاد

ظریف کچھہ نہین یہ آپ کی خاطر داری کا سامان ہو رہا ہے

عنایت اللہ بیشک بیشک یہ آپ کی رائے درست ہے اور نہایت ہی چست ہے سب دوستون کا ابوالحسن کو نشہ مین پاکر مال و زر لوٹنا

ظریف اے بندہ پرور اجی او کرم گستر ارے صاحب یہ خبر بے لگام لیجئے

مال وزر تمام

حمایت علی کیون بدتمیز بکنے سے نہ باز آئے گا + خاموش ورنہ خوب ہی تو مار کھائے گا۔

ظریف یہ مال وزر جو جائیگا توکیا میرا جائے گا ۔ لو تو ہمارے باپ کا کیا اس مین جائیگا۔

ثریت اے صاحب یہ تمہارا لباس

عنایت اللہ ہٹ نالایق نابکار جیپ بدمعاش

ظریف ارے کوئی آو کوئی آو سپاہی چور

ولایت بیگ اوحریف خریف ظریف پھر مچایا شور

ظریف نہین نہین حضرات آپ کی مہربانی ہے لو تو ہمارا حکم ہے واہ رے شراب خوب دکھایا ثواب کہ جناب کا کردیا خانہ خراب۔

(سب کا جانا ظریف کا تلملانا)

سمجہتا تہا اس مے کو عالیمقام + وگرنہ یہ نکلی نحوست کا دام
پرستار ترا جو ہووے شراب + وہ نااہل سفلہ ہی خانہ خراب
بس اب والدہ کو مین صاحب کی جا + یہ حال خرابی دکھاؤن ذرا

(ظریف کا جاکر بی نصیحت کو بلالانا اوس کا افسوس کرنا)

بی نصیحت ارے ظریف باتمیز بہت جلدی سے لا گلاب اس کا حال ہے خراب۔

ظریف حضور آپ کی عقل کہان ہے گلاب سے کیا ہوگا شراب چہڑ کئے ابہی ہوش آجائیگا مثل مشہور ہے کہ گرمی کو گرمی مارے ہے۔

بی نصیحت یاالٰہی کیا کرون جو حال ہے بیٹے کا یان + گلشن روح روان پر آگئی اپنے خزان ۔ دیکہئے کیا رنگ دکھلاتا ہے دور آسمان

ابوالحسن ..... او ساقی اگر ہے باقی تو شراب لاؤ شراب

ظریف ..... لاحول ولاقوت کیا عقل ہے شراب توبہ توبہ شراب نے کردیا
خانہ خراب اور پھر لاؤ شراب

ابوالحسن ..... کیا کوئی بھی نہین ہے مجھے جو جواب دے + ساقی اب تمام مجھے
بے حساب دے + ہمراہ اُس کے تازہ و نمکین کباب دے +

ظریف ..... مین کیا بتاؤن آپ کو اور کیا جواب دون + ہرگز نہ تمہین مین اب شراب و
کباب دون + اور دون بھی مین اگر تو سنار کا جلاب دون +
جو مارے اجابت کے پیتر ڈھیلے ہو جائین

ابوالحسن ..... کھانا وغیرہ لاؤ اسے نوکر کدھر گیا = ساقی پلا دے مے کہ نشہ سب
اُتر گیا =

ظریف ..... اسے صاحب آپ ہوش مین آؤ تو اب ذرا + گھر ڈوبتا ہے دیکھو
ذرا آنکھین کر کے وا -

بی نصیحت کیسا ہے تیرا ڈھنگ ہے حال خراب کیا - کیسا ہے ساقی اور
شراب و کباب کیا - ٹک ہوش مین تو آ یہ ہے تجھپر عذاب کیا

ابوالحسن باے خداوند دو عالم = نازل ہوا ہے آج یہ مجھپر عذاب کیا
حیرت مین ہون الٰہی یہ ہے مجھپہ خواب کیا

ظریف دنیا مین سب سے اچھا یہ کار ثواب ہے = حضرت نہین ہے خواب
شراب و کباب ہے = لو پی لو اور بھی کہ بہت سا ثوب ہے -

ابوالحسن کیون اے ظریف جلدی سے کر مجھ سے یہ بیان - ویرانہ سا ن
نظر مجھے آتا ہے کیون مکان =

ظریف مین کیا بتاؤن حال تمہین اس کا اے میان ، ابتک خبر نہین - کہ
ہے حضرت کے دم کہان =

ابوالحسن کیا ماجرا ہے آج خداوند دو جہان = اسباب کیا ہوا وہ میرے دوست

ہین کہان۔

ظریف ... جو کہتا ہون وہ سچ ہے سراسر اے مہربان ۔ اسباب و زر کو حورین
گئین ہے سوئے جنان ۔ تیار تا بہشت مین آپ کا مکان

ابوالحسن ... بس بد تمیز گفتگو کر ایسی تا خراب ۔ کیون تا سزا تو دیتا ہے اب
مجھکو یہ جواب

ظریف ... گر یہ نہ دون مین آپ کو اے باوفا جواب ۔ تو کیا کہون کہ خانہ ہوا
آپ کا خراب ۔ مکار پرجفا تھے وہ چارون ہی اے جناب
اسباب و جنس و زر وہ لیا لوٹ بے حساب

ابوالحسن ... ہم نے دنیا مین ہی سب کی بے وفائی دیکھ لی ۔ آشنایان جہان
کی آشنائی دیکھ لی ۔ آپ دانہ مکر کی لو پارسائی دیکھ لی

ٹھمری ۔ دہن بہیرون ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ ،، ہین سارے جانی جاکی سن گن ۔

ابوالحسن

کیا آفت آئی آئی مجہپر زر و دہن سب لیکے بھاگے ہین
بھاگے ہین چارون چارون مجھے اسدم رنج دیگئے کیا
غضب غضب کیا آیا آیا ای یزدان میری جان میری جان
اسدم پرغم پرالم پرستم یہ مجھے یہ بیزاری بیقراری وزاری دو ساری لٹ
لیگئے ساری سارے میری بہاری اوباری باری کیسی آفت ڈالی میری جانپہ آوالی
ہین ہے کردی پائمال زر سے گھر بھر خالی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کیا

زبانی ہائے افسوس صد ہزار افسوس ۔ ہے گلہ بیکار اے دل تجھکو چرخ پیر کا
پیش آیا وہ جو لکھا تیری تقدیر کا

بیلف کا چھیت لال کے ساتھ آنا ٹن سے لیکر

چھیت لال یہی ہے سشاجی مار اکر جدار یہ کو دو یا کا گد۔

بیلف اچھا سیٹھ جی لوا سے ابوالحسن بابی گارٹ کا ٹش ۔ اس بقال نے تمہارے اوپر بیس ہزار کا دعویٰ کیا ہے ۔

ابوالحسن بہت بہتر بندہ پرور لاسئے دیجیئے مجھکو ٹن نیک اختر ے

گردش دوران سے دیکھین ہوتا ہے کیا کیا ظہور
جو لکھا قسمت مین ہے وہ یون ہی ہوتا ہے ضرور
چھٹ گیا آرام وچین اور ہوگیا عنقا سرور
ہوگیا سنگِ الم سے پارہ دل چور چور

ظریف کیون اے عالی گوہر دیکھا کچھ آپ نے شراب خواری کا ثمر ثمر
بالکل سچ ہے آپ پر ے
مفت کی پیتے تھے مے اور کہتے تھے سب سے کہ ہان رنگ لاسے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

پہلا ایکٹ - دوسرا سین

بازار — پردہ نمبر ۲

سب دوستون کا حال وزر سے کے آنا اور حصہ کا جھگڑا مچانا۔

انگریزی وزن - دہن زلہ تال قوالی

طرز - ا۱ تیغ رن شیر من شادمان جاوجاؤ -۱۱

سب . . . . خوب ہے یار یہ شال تاج لاؤ لاؤ لیں نذر بانٹ سب مال آج آؤ آؤ

حمایت علی - دور ہو عیب چین آن آن جاؤ جاؤ -

عنایت اللہ مان یان سے تو ہٹ جا ہٹ جا -

ولایت بیگ جٹ پٹ دولت وزر اب بانٹین ساری تا ہو دین سب شادان شادان بے گمان

حکایت خان ہے یہ سب میرا ہان ہان چاندی دادا نے دادا نے دیکھا تھا -

ابوالحسن . . بیشک ہی یہ دولت میری ناکارو بدزبان تم

حمایت علی . . دین سگے دین گے اے شیطان تجھکو نہ کچھ ہم کرنا تو باتین گھاتین -

ابوالحسن . . . مین ہون خدا پر اب خوف کیا ہے -

سب . . . جاؤ یان سے اب تو تجھ کو پائی نہین دینگے خوب ہے -

ابیات - سخت الالفاظ

ابوالحسن . . . کیون نابکارو ناہنجارو بدنہارو بدشعارو اب یون کہتے ہو -

ارے ناسپاسو کرو کچھ قیاس — نہین خیر خالق سے تم کو ہراس

نہ انجان ایسے بنو ناسپاس — محب ہون تمہارا کرو کچھ قیاس

لیا لوٹ کیون مال وزر اور لباس — یہ سب ہے مرا جو تمہارے ہے پاس

حمایت علی . . . تیرے باپ کا ہے یہ زر اور لباس ؟ کبھی خواب مین دیکھا تھا ناسپاس - .

ولایت بیگ کمینہ ہے کوئی تو اسے بدلگام ؟ دیا ہے تو وحشی ارے زشت فام -

عنایت الدر – تو ہے دو ہت کس کار سے بے حیا ؛ ذرا ہوش کی
جا کے پی لے دوا۔

حکایت خان – سمجھے ہم نے دیکھا نہیں عمر بھر ؛ بنا سفت میں دو دو
اے بہ گھر۔

ابوالحسن . . . گئے بہ دل کیا تم وہ نمکین طعام ؛ کباب لذیذ اور وہ
مے کے جام۔
دیا کرتا تھا تمکو زر صبح و شام   تو کرتے تھے جھک جھک کے بیٹا سلام

سب . . . . اے اجتو جون کے سے کیجیے سلام

سب کا ابوالحسن کو مار کر چلا جانا۔

ٹھمری = دھن کالنگڑہ = تال قوالی

طرز . – " بھیج بھیج بھیج رے ہرگن بھیج رے " . . . .

ابوالحسن

دشمن بنکر زر دھن لے گئے دلکو وہ میرے رنج و دکھ دے گئے
مطلبی دنیا دکیسی ہے ساری چاہتی ہے ہر اک کی خواری خدا آجکل بخت سوتا ہی
ارو اور او پرور کیا یہ غربت ڈالی سر پر حالت اب میری ہے ابتر در در اب
پھرنا ہے بے زر بے در در =

پہلا ایکٹ = تیسرا سین

محل شاہی --- پردۂ نمبر ۹

-خلیفہ ہارون رشید کا معہ مسرور کے آنا اور مناجات کرنا -

دہرپد دہن درباری تال چوتالہ

طرز - ,, گمن اگمن بچاری ہے ''

خلیفہ ہارون رشید

جگ مین تو ہے سنسار مین تو ہی تو ہے تو مالک ہے تو بیشک تونے پیدا کیا عالم کو یزدان - جگ مین -
سب تخت و تاج اور شوکت و عزت جاہ دی ہے دی ہے تونے تو بڑھا دیتا ہے انسان کی آن و بان سبحان - جگ مین -

ابیات تحت اللفظ

خلیفہ ہارون رشید

ای خداوند جہان کل جگ کا تو سبحان ہے ۔ سب ہین تیرے ہی گدا تو شاہ اور سلطان ہے
شکر خالق تیرہ خاکی سے کیا ہووے ادا ۔ دیکھے شاہی دہر مین مجھکو کیا ذی مرتبہ
تیغ عدل وداد سے ہے منہدم ظلم و ستم ۔ سیکڑون ہین زیر نگین مین تاج داران حشم
ہر جگہ عالم مین تمام از برائے عدل وداد ۔ تمکو بنایا ہے ہماری خرم و آباد و شاد
اب لباس تاجرانہ پہنکر مین زود تر ۔ دیکھون جاکر ہم دراہ و ملک ہے کس طور پر

پہلا ایکٹ = چوتھا سین

سکان ابوالحسن ۔۔۔۔ پردہ نمبر ۵

ظریف کا ابوالحسن سے حال دریافت کرتے
دکھائی دینا۔

ابیات ۔ تحت اللفظ

ظریف

میان مجہ سے بہی تو کہو ماجرا ۔۔۔ ہوا بہی کچہری سے کچہہ فیصلہ

ابوالحسن

عدالت سے یہ حکم صادر ہوا ۔۔۔ سکان کر کے نیلام ہو قرضہ ادا

ظریف

یہ بیخواری عیاشی سے سب ہوا ۔۔۔ دگر نہ تمہارے لئے بہت ہوا۔

بی نصیحت کا آنا اور شرمندہ کرنا۔

ٹھمری دہن زلہ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔۔۔ ارے سندرہ دلبر من ہر خوش ترا دے ۔۔۔

بی نصیحت

دلبر تونے کیا یہہ دہن ٹھانی تہی کیا دران پیارے گہہ ور تو نے سارا سارا دکہہ جہیلون
کب تک دکہیاری۔

ہائے غضب کیا ڈہایا تو نے رنج عجب دکہایا تو نے ایک بھی میری بات نمانی = دلبر
جانی مجھ کو تیرے غم نے گھیر اگھیر اگھیر آفت کا اب آیا پھیرا -
بہت ہون ناچار جگ مین دکہیاری سب جاری واری = دلبر

- باہر سے قرق امین کی آواز کا آنا -

نثر مقفی

قرق امین محمد اکبر - کیا یہی ابو الحسن کا مکان ہے جس کے نیلام کرنے کا سامان ہے -

بابِ نصیحت کا کمرہ مین جانا قرق امین کا معہ چند
آدمیون کے آنا اور مکان نیلام کر کے چلے جانا
چالیس ہزار روپیہ پر اور ظریف کا ابو الحسن سے کہنا

ظریف ... کیون حضور اس غلام نے آپ کو کتنا کتنا سمجھایا مگر آپ کے خیال مین ایک نہ آیا اب آخر اُس کا نتیجہ پایا اب پچہتائے کیا ہوئے جب چڑیان کہا گئین کہیت -

پہلا ایکٹ = پانچوان سین

جنگل ویرانہ = پردہ نمبر ۲

خلیفہ ہارون رشید کا معہ مسرور کے آنا -

نثر مقفی

خلیفہ ہارون رشید - ای مسرور عنقریب ہے وقت شام عجب ہے قدرت

رب السّام اس کی صفت ایزدی کے بیان مین طائر عقل رسائی ناکام اس وشت فرحت افزا مین ذرا ٹھہر جائین تو کچھ آرام پائین۔

مسرور .... ہو جو مرضی سلطان ہے بندہ تابع فرمان۔

خلیفہ ہارون رشید۔ مگر دیکھو تو وہ جوان ذلیشان سینہ بریان مبتلائے آلام درد و ششدر و حیران کچھ صدمہ پایا ہوا رنج اُٹھایا ہوا آہستہ آہستہ آتا ہے بہ چشم نم۔ بہتر ہے کہ پوشیدہ ہو وین ہم ادھر دریافت کرین اس کا حال غم۔

؛ دونون کا چھپ جانا ابوالحسن کا آنا ؛

ٹھمری دھن زلہ کافی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ،، امان تو ہامان کو دیجئے ،،

ابوالحسن

یزدان تو اس آن سن لیجئے عاجز ہون غفار سچا ستار
دو جگ کا تو ہی کردگار ہوا نادار لوٹا گھر بار۔ ــــ یزدان

گلشن میرا گیا ویران باغ مین میرے خزان آئی ہے فلک باز آ ظلم سے اپنے اس آن تجھے یاد کرین سب خوش ہو ہر آن ہے تجھ سے سوا اب وہ سبحان مین ہون ناچار نادار ناچار نادار۔ ــــ یزدان

زبانی ۔ کرتا ہون شکر دلے مین عالم پناہ کا جو کہ سبب ہے اب بھی ہمارے نباہ کا ؛
پھر آ ہی مین دوست وہ چارون بدلگام چھپکر مین دیکھون جائین کہان چارون سے فام

۔ ابوالحسن کا چھپ جانا دوستون کا تکرار کرتے ہوئے آنا۔

انگھری وزن ۔ دھن سندھڑا ۔ تال قوالی

طرز :- ،، پورب پچھم اُتر دکھن ڈھونڈھون -،،

چارون دوست

حکمت فطرت کرکے یارو لائے ہین سب زر اور مال
بیچ کے اُن کو عیش کرین گے دنیا مین بے قیل و قال

حمایت علی - مجھے سجی ہے ٹوپی اچکن -
عنایت اللہ - مجھے مبارک یہ رومال -
ولایت بیگ - مجھے پاجامہ کرتہ بس ہے -
حکایت خان - حصہ مین میرے یہ شال - حکمت
حمایت علی - زری بافتا کا مجھکو جوتہ -
عنایت اللہ - میرے پاس تلوار و ڈھال -
ولایت بیگ - میرے پاس ہین میز کرسیان
حکایت خان - سب سامان لیکر ہین خوشحال - حکمت - ابوالحسن کا نکلکر کہنا -
ابوالحسن -- ارے کمینو لائے چرا کے گھر سے زر سب کرکے چال -
چارون دوست - لگا دُ جوتے ارے یار و اسکے جماجما سر ہو دے لال - حکمت
زبانی == ابے ٹکڑ گدے تو کون ہے -
حمایت علی - ابے ٹکڑ گدے تو کون ہے -
ابوالحسن - ابے ٹکڑ گدھو مکارو کس کو کہتے ہو مین تمہارا دوست ہون
ابوالحسن نہین جانتے ہو -
عنایت اللہ - لو اور سنو نہ خشخاش نہ پوست اور دیکھو یہ ہمارے دوست -
ولایت بیگ - ابے تو ہماری آن دیکھ اور اپنی شان دیکھ
حکایت خان - ارے میان کیا دیکھتے ہو اُٹھاؤ قدم اور چلے دہا دم
سب کا مار کر بھاگ جانا خلیفہ ہارون رشید کا نکل آنا

خلیفہ ہارون رشید - عجب ماجرا طرفہ تر ہے یہان ۞ نہین فہم و دانش سے ہوتا عیان ۞ -

ابو الحسن - ہائے افسوس صد ہزار افسوس اس سنسار بے ثبات و بد صفات کے دام حرص مین کیا فقیر کیا حقیر اور کیا صغیر و کبیر ہر ایک اس کے اسیر و یکھیے یہ چار وان بدگہر بہر زر کیسے جان نثار تھے مجھ پر اب بے زری و گردش آسمانی کو دیکھو میری بے کسی و ناتوانی کو دیکھو اور انکی بیوفائی کو دیکھیے -

زر و زینت جہان ہی بر اول کا کام ہے ۔ بیشک وہ دوزخی ہے جو زر کا غلام ہے

محب - زر فی النار و السقر برائے زر گمراہ نہ ہو اسے بشر اس گمراہی نے شداد کو در جنت سے دوزخ کو روانہ کیا فرعون کو دریائے نیل مین ڈبویا - قارون کو ناک مین دھنسایا - ہاروت و ماروت کو چاہ بابل مین پھنسایا - ہامان کو بے ایمان بنایا - نمرود کو مچھر کے ہاتھ سے مٹایا - دقیانوس کی سلطنت پر آگ کا مینہ برسایا عزازیل کو مردود عالم ٹھہرایا - اسی طرح مجھکو بھی یہ روز بد دکھایا -

خیر بدکاری کی اپنی حق سے سزا دہ پائینگے ۔ آرہے ہین دو مسافر ہم بھی اب گھر جائینگے

ذرا تکلیف کیجیے گا مہربان ۔ میرے گھر آجکی شب رہیے مہمان

نہ میری عرض کو رد کیجیے گا صاحب ۔ مجھے ممنون گرد کیجئے گا صاحب

خلیفہ ہارون رشید

بدل منظور بسم اللہ چلیے ۔ تامل کیا اے اہل اللہ چلیے

عیان اب ہوگا بیشک راز پنہان ۔ معما جو ہے مشکل ہوگا آسان

سب کا جانا

پہلا ایکٹ چھٹا سین

مکان ابوالحسن پردہ نمبر ۵

بی نصیحت کا ابوالحسن کی حالت پر افسوس کرنا

ہولی دہن کانگڑہ تال چپاچر

طرز ـــــ ،، ہوئی سب کیسی اللہ ناچاری ـــــ ،،

بی نصیحت

غضب ڈہایا سر پر میری باری ۔ مجہے دکہہ فرزند کا بہاری ؞ ؞
عجب ہین تیری دنیا کی نیرنگیان ۔ کسی کو سکہہ ہے کوئی ہی دکہیاری
فلک تیرے دلین ہے کیا آیا ۔ کری ہے مجہ سی دکہیاری کی خوار

ابوالحسن کا ساتہ خلیفہ ہارون رشید وغیرہ کی آنا۔

نثر مقفےٰ

ابوالحسن ـــ طعام جو ہو تیار سے آ سے مادر ۔ ظریف اب لا آفتابہ تو جاکر

۔ظریف کا جاکر کہانا لانا سب کا کہانے کو ہاتہہ بڑہانا۔

آئیے آ سے طعام تناول فرمائیے آپ ہی کہائیے تناول فرمائیے۔

ظریف ـ واہ یہ کیسی ناانصافی ہے صاحب

ابوالحسن ـ ارے بتلا کیا ناانصافی ہے اب

ظریف ۔حضور آج شمس وقمر برج حمل مین ہین جلوہ گر۔ تو زحل اور مریخ کا برج عقرب مین ملنا ہے بہتر۔

ابوالحسن ـ ابے مین ستارہ شناس نہین ہون صاف صاف بیان کر۔

ظریف اے ذیشان آپ اور آپ کے مہمان ایسے ہوتا ہان جیسے۔ آسمان پر مہر و اختر ہین درخشان اور ہم دونون کو آ ہوس عشتان

شکل زحل و مریخ ہین نمایان اب خیال کیجیے کہ آپ دونو صاحب تناول فرمائین اور یہ جناب کو بھی کھائین اور ہم کھڑے کھڑے نوالون پر تاک لگائین کیا خوب۔

خلیفہ ہارون رشید ۔ اچھا اچھا تو بھی اس کا شریک ہوجا۔

ظریف ۔ سبحان اللہ کیا خوب انکا ہمارا سنگ ہے سر مو تفاوت نہین دونون کا ایک رنگ ہے

کیون نہ شرمادین شب دیجور اب ۔ مل گئے اک جا دو بھینسہ سور اب

غزل دھن زلہ کافی تال چاچر

طرز ۔ ،، بھلا دل سے جانباز بس پیار اتو ۔ ،،

خلیفہ ہارون رشید

مجھے حال دل اپنا سارا سناؤ ۔ یہ خاطر مدارات کیون ہی جتاؤ
یہ مہمانی کتنے کری کیون ہی حضرت ۔ حقیقت یہ مفصل زبان پر تو لاؤ
خدائے جہان کو ہو پہچانتے گر ۔ تو سچ سچ مجھے بہید اس کا بتاؤ

ابوالحسن

قسم آپنے دی جو ای مہربان ۔ تو کہتا ہون سنئے مری داستان

غزل دھن سندہ تال دادرا

طرز ۔ ،، جب تیر ستم چرخ کہن سے نکلا ۔ ،،

ابوالحسن

اس چرخ نے کیا ظلم ہی مجبھ ڈھایا ۔ قسمت نے عجب رنج مجھی دکھلایا
ابوالحسن نام مرا ہون تاجر کا فرزند ۔ عشرت میں صبح و شام میں رہتا تھا خورسند

دکھ درد یہ اب سر پہ ہے میرے آیا ——— اس چرخ

ہمصحبت کئی دوست تھے میرے ای سرکار ٭ سمجھا تھا مین باوفا نکلے وہ جفاکار

سب مال مرا چاروں نے ہنس ہنس کھایا ٭ گھربار مرا لوٹا مجھے دھمکایا

گر مجھکو سلطان کرے میراوہ غفار ٭ تو اُن کو مین خوب ہی سزا دون بہ تکرار

جتنے ہی ثمر مہر کا مین نے پایا ——— اس چرخ نے

ابیات تحت اللفظ

خلیفہ ہارون رشید .... واللہ آپنے بہت زحمت اٹھائی ہے

ابوالحسن ---- زحمت نہین جہانین ذلت اٹھائی ہے

خلیفہ ہارون رشید صد آفرین ہے تم نے یہ شدت اٹھائی ہے

ہوگی دعا قبول جو آفت اٹھائی ہے

ابوالحسن ---- در پے تو اس دعا کا دل بے قرار ہے

ہوجائے گر قبول تو بیڑا ہی پار ہے

خلیفہ ہارون رشید ... اے رسیدہ آفت کشیدہ اپنا حال پر ملال پہان سے بادشاہ سے بیان کیجئے اس راز پنہان کو عیان کیجئے تو یقین ہے کہ ایک روز کی سلطنت کرے مرحمت۔

ابوالحسن ... صاحب یہ آپ کی خوش طبعی اور دلگی ہے غمخواری دلداری نہین نہین نہین ہے کیا بادشاہ اس حال بے سر اپا کو سنکر ایک روز کی سلطنت کریگا مرحمت۔

خلیفہ ہارون رشید۔ صاحب آپ کی بیکسی سنکر فرط الم کا جوش ہی دلپر

گر بادشاہی ہوتی یہ بندہ کی ایجناب ٭ تو ایک دن کی شاہی تمہین دیتا لاجواب

ظریف

وہ گنجہ کہتا ہے کہ ناخن جو پاتا ٭ تو سر کو خوب ہی اپنے کہجاتا

شہنائی اوسے بجوا دو کو دو سے ... بنا ہے خود الف بے اور تے رسے

خلیفہ ہارون رشید .. چپ او غلام اپنی غلامی سے کام رکھہ

مسرور .... صاحب کی گفتگو مین نہ ہرگز قیام رکھہ

ظریف .... تو بھی تو ہے غلام مجھے تو نہ نام رکھہ

مسرور .... الّو کے پٹھے چپ ہو زبان اپنی تھام رکھہ

ظریف .... اس رعب کے گدھے کا اُسی جا قیام رکھہ

خلیفہ ہارون رشید. کیون لوئے بدمزاجی یہ تم مین سمائی ہے

ظریف .... تم نے بھی تو فریب کی چوسر بچھائی ہے

مسرور .... اس حبشی نے کیا دھوم ای صاحب مچائی ہے

ظریف .... حبشی ہی تو بھی حبشی ترا باپ بھائی ہے

ابو الحسن .... کیون جوتے کھانے کی تجھے کچھ حرص آئی ہے

ظریف .... ایسی ہی آمی سے تو دولت گنوائی ہے

مین جانتا ہون ابتو اجل اس کی آئی ہے ... جو ان ٹکر گدھون سے محبت جتائی ہے

ابو الحسن .... گستاخ کیون ہے مہمان سے اتنا تو نا سنا!

ظریف .... مہمان نہین ہین حیوان ہین بے شبہ بر ملا

ابو الحسن .... کیا تیرے باپ کا کیا نقصان دے بتا

ظریف .... نقصان مجھ سے بھوکے کا ننگے کرینگے کیا

کپڑے پھٹے بدنہ ہین جوتہ بھی ہے بڑا

ابو الحسن .... بس بیحیا زبان کو تو اب اپنی بند کر

مسرور .... پاؤن جو حکم کر دون پراگندہ مغز سر

ظریف .... بس بس ڑکے ہی رہئے ابھی جا اَسکا دخر

ابو الحسن .... چل دور ہو اس آن تو

مسرور .... منہہ کالا کر شیطان تو

ظریف ۔۔۔ شیطان مین زادہ شیطان توسب توسب مگر یہ بات ہی عجب
کہ یہ سگ بے دم پسر لنگور کالی چودس کے بھینسہ سور ہم سے
اکڑے جاتے ہین رس رشک سے جکڑے جاتے ہین ایک ہی بات
ہے کہ چاند گہن اور سورج گہن جیسی چڑیل ویسی ہی ڈائن یہ ٹھیکرا
تو ہم آبنوس بندہ کوئلہ تو یہ ولایتی روغنی بوٹ ایک ہی وارنش کے
دو شوز جائے حیرت ہے کہ آپ مین اور ہم مین خصومت بغض کینہ
عداوت ہاں حضرت شیخ سعدی کا فرمانا ہے بجا۔ کہ دہ درویش در
گلیمی بخسپند، ودو بادشاہ در اقلیمی نگنجند

ابوالحسن ۔۔۔ ملے تو مولوی کب سے بنا ہے۔

ظریف ۔۔۔ غضب لنگور سے پالا پڑا ہے۔ جو منصف ہو تو ایسا ہو کہ ہما کو الو سہرائے
اور گھوڑون کو گھانس اور گدہون کو زعفران کھلائے۔

ابوالحسن ۔۔ او شقی تجہ سے ابہی بوئے شقاوت نہ گئی
وہ خصومت وہ عداوت وہ بغاوت نہ گئی۔

ظریف ۔۔ ایک ہم ہین کہ ان آنکھون پہ بٹھا رکھتے ہین
ایک ہین آپ کہ در پردہ کدورت نہ گئی
بس جناب آپ جیتے اور بندہ ہارا لے تو سیدہی ناک سے
بندہ سدہارا۔

ابوالحسن

بس اب تو آپ ہی آرام کیجے | تو وقت کو نہ ہرگز کام دیجے
بوقت صبح ہو سب نا روانہ | لگا کر کے وہ دیوان خانہ

ہارون رشید

(مسرور سے کہتا)

اسے دارو بیہوشی پلا کے | ہمارے محل مین لیجا اٹھا کے
پنہا کر شاہی کپڑے تو اب خوش خو | لٹا دے خوابگاہ مین میری اسکو

(مسرور کا ابوالحسن کو دارو ئے بیہوشی پلانا اُس کا بے ہوش ہونا)

پہلا ایکٹ ساتوان سین

محل خاص پردہ نمبر ۶

(خلیفہ ہارون رشید کا اہل کاروں سے کہتے ہوئے آنا-)

ٹھمری - دہن پیچ تال دادرا

طرز - ،، نادان ہوئی باوری ـــــــــ ،،

خلیفہ ہارون رشید

دستور سن تو. بات یہ مسرور سن تو بات یہ دلمین میرے یہ آئی ہے ـــ دستور
بخشون اس کو اپنا راج دیکے سبھی تخت و تاج -
عشرت گاہ مین اس کو آج سونے دو یہ بھائی ہے ـــــــ دستور
جا کے کرو یہی کام ملکے تم سب حکم الحکام
جانے تا یہ خاص و عام شہ نے بخشی شاہی ہے ـــــــ دستور

ٹھمری دہن زلہ کماج تال پنجابی ٹھیکہ

طرز۔۔۔ ،، جا رے جا رے میلا نے تو جا جا رے۔۔۔۔۔ ،،

سب

کنا نا نا تمہارا لے والی ۔ ہم نے سارا یہ سنکر سنا والی ۔ ۔۔۔۔ نا نا
اس دم جا کر لے شاہ اُس کو ساری دین سلطانی ٭ دونی تیری عزو جاہ دنیا مین ناب۔
یوسف ثانی ۔

۔سب کو جانا ۔

پہلا ایکٹ۔ آٹھوان سین

خوابگاہ شاہی ۔ پردہ نمبر ۱

(ابو الحسن کا شاہی لباس پہنے ہوئے سوتے دکہائی دینا اور سب اہل کاروں کا مودب کہڑے آنا ۔)

وزن انگریزی دھن بلاول تال کہروا

طرز ۔۔۔ ،، جو رین سبے دہوم سارے جوبن کی ۔۔۔ ،،

سب

خواب سے جناب عالی اُٹھئے گا ٭ سبھی حاضر ہین عالی ہوالی اُٹھئے گا ۔ ۔ ۔ خواب سے
اس دم ہے سب کو خوشحالی صبح ہونے آئی اٹہو والی نیک فالی اٹھیگا ۔ خواب سے
ماہ و اختر ڈوبے سارے نکلا سورج ای ہمارے مہ پارے اٹھیگا ۔ ۔ ۔ خواب سے

ابوالحسن کا اسکو گھبرانا سب کو دیکھکر ۔

ٹھمری دھن زلہ تال دادرا

طرز ۔ ،، بھر کے جام سا تیا پلانا ۔ ـــــــ ،،

ابوالحسن

مجھکو آج یہ کیا ہے دکھایا جس سے گھبرایا ہے سر رب ۔ یہ کیا یہ آیا کیسا غضب بہت ہی ہے مجھے ۔ عجب یہ شاہی گدائی کیسی ہے الٹی تباہی یہ آئی ہے مجھے اب ہے ہی جان بلب سارے ہیں ڈھب رنج و تعب ہے بھاری جی دھڑکے درد و الم دل پہ ستم ڈھایا ہے تم نے ۔ مجھکو ۔

ٹھمری دھن کافی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ ،، تورے سر پر نثار چاند تارا ۔ ـــــــ ،،

یہ چہرہ سلطان کا اور بگڑا شاہ ذیشان کا اثر اکیون ہے اب اس غم نے سب کو مارا ملے یوسف ثانی کیون حیرانی دلمین ٹھانی بدگمانی ۔ بوستان کے سرو روانی سچ راز اظہار ہو سارا ـــــ یہ چہرہ

ابیات تحت اللفظ

ابوالحسن

بیداری ہے یا خواب ہی حیران ہی سر بسر ــ ہے بادشاہی یا کہ طلسمات کچھ ادھر

روشن بخت

اس فدوی سے تو کیجئے بیان ای شہ زمان ــ کیا خواب ایسا دیکھا ہی حضرت نے الامان

حیرت سے تک رہے ہو جو اسباب اور مکان

ابوالحسن

ستیزہ کس سے ہے مجھے بیحساب ہو ‎ ‎ ذرہ مین دیکھتا ہون نہان آفتاب کو

ٹھمری ‎ ‎ دھن ٹبھفس ‎ ‎ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔ ،، کیا عید پایا غیبی شادی کا ۔۔۔۔۔ ،،

سب

کیا تم نے دیکھا ہم سے کہیگا حال اب اپنی خواب کا کیون ہے تمکو اندیشہ اے شہا
ت تمپہ سایہ رہوے باری تعالے کا، گیا غم آیا دور خوشی کا دل ہوا مگن سبہو نکا
شہنشاہ مکھہ پر تاج افسری چتر سنہرا ساجے یہ شاہی بھید بتاؤ شاہنشاہ - کیا -

بیت ‎ ‎ تحت اللفظ

ابوالحسن ۔۔۔۔ تو کیا سچا تمہارا ہون مین سلطان -
روشن بخت ۔۔ یقینی ہین ظل سبحان آپ ذیشان

ٹھمری ‎ ‎ دھن زلہ کھماچ ‎ ‎ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ ،، کو نگیا کوک سنا دے ۔۔۔۔۔ ،،

ابوالحسن

کیا شہنشاہ ہون سچ تمہارا مجھے اب میرے یزدان نے دی شاہی ہر دم عیش
سناؤن بیحد خوشحالی ہے مجھے مفلس کو بخشی سلطانی تو نے مین نے جی سارا وارا - کیا
عزت شوکت میری اب سے بڑھی ہے ساری خوش خوش سبھون پہ مین حکم چلاؤن

دل کو ہمیشہ ہنسی خوشی رکھوں کروں خدا حق پہ تن من سارا اسارامہ ——— کیا۔

ابیات تحت اللفظ

شکر خدا کہ بخشدیا مجکو تخت و تاج
کل تک ابو الحسن تھا بنا شہر یار آج
مہمان گھر پہ تھا ہے تاجر جو رات کو
کہئے ولی خدا کا وہ نیکو صفات کو
بازار شاہی مین تو ابھی جا کے ای وزیر
ہیرنا سمین حین کے نام ایکے انکو کر اسیر
لیجا کے پہرہ چاروں کو لٹکا دی دار پر
تاجر ابو الحسن کا اُسی جا پہ ہے دان گھر
مادر کو اُس کی اشرفی دے آٹو سو ہزار

روشن بخت فرمان شاہ لائے بجا جائے جان نثار

ترانہ دھن کموو تلنگ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز " دیم ادرے تا نہ نہ نہ درنا ——— "

رامشگران

چھوم چھنانہ نہ نا چھین گائیں شادمان شادمان شادمان کر کر دل خوش سنا نہ نہ
یہ مکھ پر شاہانہ تاج اسد م شاہانہ چم کے چم چم چم چمکے لاثانی۔ ——— چھوم
حکم یزدانی سے ہی سلطانی ہو فانی دشمن دہر زمانے سے نت بڑھے ہے اب شان
نت بڑھے ہے اب شان بڑھے شان اب لندن پل چھن عزت حرمت آن بان ای شاہ۔

ابیات تحت اللفظ

ابو الحسن

یہ نازنین حور نہیں رشک حور ہے شا شرمندہ اس کی حسن سے یوسف کا نور ہے
اے ماہ وش کیا نام ہے تیرا دے بتا
نزہت ...... کہتے ہیں اس کنیز کو نزہت سرائے شما

ابوالحسن

خورشید نام اگر تیرا ہوئے تو سہے بجا ● جام شراب ہاتھ سے اپنے مجھے پلا

نزہت

فرمان شاہی لاتی ہے یہ خادمہ بجا

ابوالحسن

زاہد حرام کہتا ہے تو مے کو اس لئے ● ساقی نصیب ہوتا نہین ایسا جو تجھے

شعر

اے حور شمائل اے نازنین رشک ماہ جبین زہرہ جبین تیرے ......
حسن دلفریب نی مجھکو دیوانہ بنالیا عقل و دانائی سے بیگانہ بنادیا
اِشتیاق جام شراب وصال نے مستانہ بنالیا۔
ہوا جان و دل سے مین تجھپر نثار ● قبول ہم کو کر تو بھی اے گلعذار

نزہت

کرون جان قربان اس شاہ پر ● ازل سے فدا ہون مین سلطان پر

ٹھمری

دہن زلہ جھنجوٹی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز — ،، سیان تورے پیان لاگون ۔ —— ،،

نزہت

پیا تورے نکمہ پر بل بل جاؤن مین ہر آن —— پیا
پیتم سجن تیرے مین ہون دیوانی تیری ساری جگت مین پیارے ہوئے دن دن
دونی شان —— تورے
دنیا مین لاثانی تیرا کون ہے پیارے ثانی تو ہے رشک قمر گلعذار مین جاؤن واری نا نزہت
پیاری سے ہے تیری دلی شیدائی تجھپہ ہر دم کرون دلبر نت قربان جان ۔ —— تورے پیارے

(نزہت کا ابوالحسن کو شراب پلانا خلیفہ ہارون رشید کا آنا ۔

منظر مقفی

خلیفہ ہارون رشید۔ اے مسرور اب تو اس کو اس کا اصلی لباس پہنا کرا سکے گھر چھوڑ آ جلا۔

مسرور ــــ اے نیک اختر آپ اِن کو دارو ئے بیہوشی پلاؤ۔

(نزہت کا دارو ئے بیہوشی پلانا ابو الحسن کا بے ہوش ہونا)

(پہلے ایکٹ کا اختتام پانا ڈراپ سین کا گرایا جانا)

دوسرا ایکٹ = پہلا سین

بازار = پردۂ نمبر (۲)

[روشن بخت وزیر کا چارون دوستون کو گرفتار کر کے لانا]

بیت = تحت اللفظ

حمایت علی ـ خطا کونسی کی ہے ہم نے جناب = جو نازل ہوا شہ کا ہمپر عتاب =

عبارت ـ تحت اللفظ

روشن بخت۔ اے سگا ہو بد کار و ناہنجار و بد شعار ریہ چارے ابو الحسن کے دوست جنکو لوٹ لیا سب مال و زر اسلئے ہے حکم شہریار کہ ہر سر ذات کھینچین تم کو بے تکرار [سپاہیون کا لیجانا]

سپاہی اب انہین تم لے کے جاؤ ؛ لباسِ سولی پہنا کر کے لاؤ

سچ ہے بندگان اب ذیشان کی کشتی کو گرداب کو بحر
عصیان مین ہوائے شامت اعمال مین پھنساتی ہے
طوفان غضب اوٹھا موج قہر باقی ہے پنجہ اجل مین
جھکاتی ہے غرض جیسی کرنی ویسی بھرنی اُس کبریائے
دو جہان نے اپنی جہان ذیشان کے جنکی بزرگی کے
ثناخوان ہے ساکنان زمین و آسمان اُن کو قصور و خیال
سے کس کس رنج و الم مین مبتلا کیا دام اسیر بلا کیا۔

قصوری بنا جبکے سلطان روم
کٹے دست و پا سر پہ اُترتے تھے بوم
دو پارہ ہوئے حضرت زکریا
رہی بطن ماہی مین یونس کی جا
سلیمان سے شاہ جن و بشر
اک عرصے رہے ماہی گیرون کے گھر
سہا ماہی کنعان نے کیا کیا ستم
کئی سال تک وان رہے چشم نم
خطا سے ہی آدم علیہ السلام
نکالے گئے خلد سے لا کلام
تو ہم عاصیون کا کہو کیا ہی حال
کرو غور اے بندۂ ذو الجلال

انگریزی وزن دھن کافی تال کہروا

طرز ۔۔۔۔ آدم زاد آدم زاد

خوش تدبیر

او انسان او انسان مت دغا کرنا او انسان
دنیا مین عقبے مین ہووے گا حیران
دوستی خوب سی سب سے رکھہ ہر آن
تمام بنتے ہو سب کے دشمن ہوتے ہو آپ کی
سوچ لے نادان ۔

گیا گر اے سلطان دنیا ہے آخر فانی
کرے خوف یزدانی خوب کرلے دہیان
سب اے نادار ہوجاؤ ہوشیار
بری کروگے بیشک ذلت دیگا وہ سجان ۔ ——— ازان

دوسرا ایکٹ = دوسرا سین

پھانسی گھر ۔ پردہ نمبر ۱۵

[چارون دوستونکا پھانسی پر چڑہے دکہائی دینا]

انگریزی وزن ۔ درسن سندہرا ۔ تال دادرا

طرز ——— ,,او مغرور اور مجبور,, ———

چارون

اے سجان اے غفار اے یزدان اوجبار
چارون ہین ہم ہی بدکار سن لے ای کردگار
جیسا جیسا کیا کار پایا ویسا ہے تکرار
سب مین ہوئے خوار و زار تو بہ ہی ای ستار

نثر مقفیٰ

وزیر اعظم - ہان اے جلاد ایک دو تین

[جلادون کا چارون کو پہانسی دیدینا]

دوسرا ایکٹ تیسرا سین

مکان ابوالحسن - پردہ نمبر [۸]

[ابوالحسن کا گبہرا کر سب نوکرون کو بلانا]

عبارت - تحت اللفظ

ابوالحسن - کہان ہو وزیر و امیر و خواصین دلپذیر رشک ماہ منیر گاؤ گاؤ مجہے شاد بناؤ -

ظریف --- امیر و وزیر ہین کہان دوبیتا -

ابوالحسن -- نہین خواصین کو جلدی بلا -

ظریف --- خواصین ہین حضرت کی میخانہ مین = اور ارکان شاہی ہین تہخانہ مین = حضرت خواصین تو نہین ہین یہ خواصہ حاضر ہے فرمائیے کیا لاؤن -

ابوالحسن - نہ شاہون سے گستاخ ہو بے حیا -

ظریف - لو شاہون کی صورت تو دیکہو ذرا

گہروا دہن زلہ تال نکٹا

طرز ۔۔۔۔ ،، راجہ مین جاؤن رے ۔۔۔۔ ،،

ظریف

کیسا بنا نا کام ہے ۔۔۔ دیکھو سلطان گدھون کا ۔۔۔ کیسا
تو ہو مثال عوج بن عنق ۔۔ عقل مین ہی کچھ خام ہے ۔۔۔ دیکھو
چڑیا پان کا یا حکم ہے حکم کا ۔۔ یا اینٹ کا یہ غلام ہے ۔۔۔ دیکھو
جی مین جو آتا ہی کرتا ہی یکبیک ۔ نشہ مین نہ اس کی لگام ہے ۔۔۔ دیکھو

ابیات تحت اللفظ

ابوالحسن

میری شان مین ایسی گستاخی کی ۔۔۔ سزا اسکی دونین تجھ و ایسی

ظریف

بچاؤ اگر کوئی حسند ا ر ا ۔۔۔ ہوا جو تون سے سر گنجا ہمارا
[بی نصیحت کا آنا]

بی نصیحت ۔۔۔ مچاتا ہے کیون شور وشر تو یہان
ابوالحسن ۔۔۔ یہ حبشی ہے گستاخ اور بد زبان
اسیر و وزیرون کو لا نے کہا ۔۔۔ تو بتلایا میخانہ مین مبتلا
ظریف ۔ خیالی بنا جاتا ہے بادشاہ
بی نصیحت ۔ ارے بیٹا کر ہوش بکتا ہو کیا
ابوالحسن ۔ اری قحبہ کہتی ہی کس کو پسر
بی نصیحت ۔ مجھے قحبہ کہتا ہی کچھ ہوش کر
ظریف ۔ ارے چلو پانی مین بس ڈوب مر

ابوالحسن .. پر اب کیسے گی تو بار دو تجھے
بی نصیحت - تو پھر کیا کہوں تو ہی بتلا مجھے
ابوالحسن ... کہو اے شہنشاہ ذی عز و جاہ
ظریف - اب پورا اُلو کا پٹھا ہوا
بی نصیحت - ابی تخت بھگریے نہ توشہ کا نام
ابوالحسن .. پسر پھر بھی کہتی ہے ابی زشت فام
ظریف ... چہ گویم شدہ بینڈ کی راز کام

ٹھمری دھن جھنجوٹی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔۔ "پلو چھو جاؤ نہ ستاؤ موہے سیان رے"

بی نصیحت

دیکھو دیکھو منہ سے نہ نکالو ایسی باتین رے -
کہین تجھے غضب مین ڈالین نہ یہ گھاتین رے - دیکھو
کیون دکھہ رنج کو دلمین بھرے ہے خواب وخیال کی باتین
کرے رے -
خوف خدا سے کچھہ بھی ڈرے ہے کیون تو کھاوے فلک
کی لاتین رے ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔ دیکھو

ابیات تحت اللفظ

ابوالحسن

بیشک مین صاحب شہ تاج و سریر ہون
حاکم ذی عز و جاہ ہون والا تو قیر ہون

ظریف

عجب قدرت حق کا کھیل ہے جھمیل
کہ لنکا مین چوہا چلاتا ہے ریل

بی نصیحت

جو سن پائیگا شاہ ایسا کلام — تو اُن چار شخصون سا ہوتیرا کام
کہ دو دوستون کو تیری شہ زادار — ہمین بہیجدین اشرفی دس ہزار

ابوالحسن

دی اُن چار شخصون کو مین نے ہی دار
ودی اشرفی تم کو بہی دس ہزار ؛ یقین مین
ہی ہون شاہ والاتبار ۔

ظریف ۔ کبھی کُتے کی دم نہو خم گلنار
بی نصیحت عبث جان کہوتا ہے نوربصر ۔
ابوالحسن ۔ پسر کے کہنے کی ہے سزا بدگہر
ظریف ۔ بچاو کوئی بگڑا یہ گاو خر

(کوتوال کا آنا)

کوتوال ۔ کیسا یہ شور ہے کیا آیا کوئی چور ہے ۔
ظریف ۔ چور نہین یہ سرزور ہے ۔
ابوالحسن ۔ ای چوبدار ان دونون کو سولی چڑہا دے
ظریف ۔ چہ خوش لنگور واہ واہ
ابوالحسن ۔ چل جلدی کر دیر نہ کر

ظریف ۔ ۔ ۔ ارے واہ رے میرے شاہی خر
کوتوال ۔ ۔ یہ وحشی ہے ہوا یا کہ دیوانہ ہے
ظریف ۔ ۔ دیوانہ نہین بڑا سیانہ ہے
ابوالحسن ۔ ۔ اے بے وقوف تو ہم کو جانتا نہین پہچانتا نہین
مین بادشاہ تمہارا ذوالاقتدار ہون
ذی عز و شان ہون اور والاتبار ہون
کوتوال ۔ کیا آپ ہین ہمارے شہنشاہِ ذی کرام
ظریف ۔ بھائی شتر گے الو کے دم خر ہے انکا نام

ٹھمری ۔ دہن زلہ ۔ تال کہروا

طرز ۔ ۔ آئی نسیم بہار بہلا مورے پیارے ۔ ۔ ۔

ظریف

گو آبنا شہریار ۔ عیار بہار کوئی دیکھو ۔ ۔ ۔ سہرا
قورما متنجن بھی کھائین گے ہر دم ۔ بیچئے زر کی اجار اجار کوئی دیکھو
شہنشاہ بنکر حکومت کرین گے ۔ ہون گے گدہے پر سوار سوار کوئی
سچ دیج پہ ان کی جہالت پہ ان کی ۔ قربان نہ ہون کیون چار چار کوئی دیکھو
زاغ و زغن ریچھ و بندر تیندوے ۔ ہین ان کی سب خدمتگار اودھار

ابیات ۔ تحت اللفظ

الوالحسن

ارکان شاہی کو میری بلوا کے بد سگال ۔ اس بد علین ظریف کو یہان سے ابنکال
لے جاؤ قید خانہ مین زنجیر ان کے ڈال

طریف - کس بنایا بزیر سایۂ بوم - ورہا اد جہان شو و معدوم -
(کوتوال کا ابوالحسن کو گرفتار کر کے لیجانا)

لاڈنی دہن کالنگڑا تال قوالی

طرز - "ہا الم نے غم نے آن گھیرا -"

بی نصیحت

فلک نے کیسا ستم توڑا - گھر و ہن زر کمو کر بیت سکھ نے منہ موڑا
تو کر اب مجپر مہربانی - بیٹا چھوٹا ظلم ہی ٹوٹا ہوئی ذلت خواری
ہوا ہی غم کا آن پہیرا - تن من کا ہوش نہیں ہی مفلسی نے گھیرا
کیا ہی غم نے چاک سینہ - فرزند بے زر دلبند بے پر مشکل ہے جینا

دوسرا ایکٹ چوتھا سین

پاگل خانہ پردہ نمبر ۱۲

(پاگلون کا شرارت کرتے ہوئے نظر آنا
کوتوال کا ابوالحسن کو پکڑ کر لانا اور ضع
کو دے کر جانا)

عبارت تحت اللفظ

کوتوال ۔ داروغہ صاحب اس وحشی کو سنبھالئے گا
داروغہ ۔ یہ کیا سودائی ہے ۔
ابوالحسن کیا ہی ہیں اقمعت شاہی ہے
ظریف ۔ اب ان گدہون کتون مین اپنی تو موت آئی ہے
داروغہ صاحب ان کو خفقان شاہی ہے ذرا
سوئی سی رسّی سے اگاڑی پچھاڑی تنگ کر کے
باندہو آیندہ اختیار ہے بندہ گھر جانے کو تیار ہے۔
داروغہ ۔۔۔ اچھا آپ تشریف لے جائیے کچھ اندیشہ دلمین
نہ لائیے ۔

(ظریف کا جانا ابوالحسن کو داروغہ کا مارنا)

ابوالحسن ۔ کہان ہین میرے امیر و وزیر۔
داروغہ ۔ حاضر ہے یہ بڑا وزیر۔
ابوالحسن ۔ ہائین یہ کیا کرتا ہے ۔

ابوالحسن	داروغہ
ارے یہ کیا کرتا ہے	یہ بیٹے ہے کو سیدہا کرتا ہی
او بد لگام نمک حرام	اس نمکحرام کا لیجئے سیدہی ہاتہہ سے سلام
ہائے رے مر گیا	کیون خفقان اتر گیا ۔
ہان ہان اتر گیا	نہین ابھی باقی ہے ۔
خداوند عالم یہ کیا حال ہے	حال نہین بے حال ہے
ابھی دل صدمہ غم سے پامال ہے	محال ہے وبال زوال ہے

نغمہ — دھن رلہ — تال کہروا

طرز — ”گھبرائے چمن والی“

داروغہ

کیونکر نہ قایم ہوئے اوسان اب اوتری وحشت

ابوالحسن — محل و مکان یا یہ زندان ہے عقل میری کیسی حیران ہے

داروغہ — بڑا گہر ہے نیا در ہے شاہی خر ہے اب اوتری وحشت — کیون

ابوالحسن — آئی تباہی ہے کیسی شاہی عقل و خرد ہوگئے راہی

داروغہ — چہوڑو بک بک کہاؤ چابک تہو عر وک اب اوتری وحشت — کیون

ابیات — تحت اللفظ

داروغہ — خیال شاہی مین اتبک ہے مدہوش

ابوالحسن — گئی مدہوشی ابتو ہین بجا ہوش

داروغہ

تمہاری بات کو کس طرح مانون — گیا دیوانہ پن کیسے طور جانون

ابوالحسن

سنو اکشب یہ مین نے خواب دیکہا — کہ ہون تخت شہی پر جلوہ آرا

کنیزک حور وش کرتی ہین مجرا — سلامی ہو رہے ہین وزرا امرا

چڑہایا دشمنون کو بر سر دار — ہوا بیدار ہوا خود ہوا گرفتار

بنا سودائی اس زندان مین آیا — مقدر نے ہمین یہ دن دکہایا

داروغہ

شفا پائی یقین اب مجھکو آیا عجائب واقعہ تم نے سنایا
رکھو ہرگز نہ غم اب اپنے دل پر تمھین خود چھوڑ آتا ہون مین گھر پر

دوسرا ایکٹ پانچوان سین

مکان ابوالحسن — پردہ نمبر ۵

(بی نصیحت کا گریہ و زاری کرتے دکھائی دینا)

چیز درمن سارنگ تال قوالی

طرز — "کیا بدی مین پایا غم"

بی نصیحت

بے کسی مین آیا غم ارے داد رہ فرزند چھٹا گھر بار لٹا مین ہو گئی ہون بے زرہ
دے تو ہی خدا میری داد کر امداد یہ چرخ جفا کردار مجھی پر کرتا ہے بیداد
مین کب تک یہ دکھ اٹھاؤن = اس جینے سے مر جاؤن
ان جھگڑون سے چھٹ جاؤن۔ کرون یاد تیری دن رات اے داور

(ظریف کا آنا)

ابیات تحت اللفظ

ظریف ۔ انہیں مژدہ دینے کو آیا یہان ٭ پسر آپکا آیا ہو شادمان
بی نصیحت ۔ ہان ہین کہان ہین کہان ہین کہان ۔
ابوالحسن ۔ ای مادر مہربان ۔ (ابوالحسن کا آنا)
بی نصیحت ۔ ای بخت جگر ذیشان ۔
ظریف ۔ ای حضرت انسان کیا اب بھی باقی ہے خفقان
(داروغہ کا مژدہ سنانے کو آنا)

داروغہ ۔ کرو شکر احسان رب العلیٰ ٭ پسر نے تمہارے ہے پائی شفا ٭ لو اب جاتے ہین ہم ہے حافظ خدا
بی نصیحت ۔ ہے شکر کبریائے شہنشاہ بحر و بر
از حد ہوئے مین شاد تجھے دیکھکر پسر
ظریف ۔ مارے خوشی کے بیر اگیا باجرا ابکہ
(داروغہ کا جانا)

ابوالحسن ۔ کہون کیا مین ای مادر ذی شعار ٭ پڑی تیمار خانہ مین جو مجھکو مار
کہ ابتک ہی لرزان مرا جسم زار
ظریف ۔ یہ لرزان نہین شاہی کا ہے بخار
اترا کری ہی یون ہی شاہون کو مار پٹتے پیٹ جتبہو بنے شہر یار
ابوالحسن ۔ اس دل لگی سے تیری مین بیزار ہوگیا ۔
ظریف ۔ بیزار کیون ہو کمدو کہ ناچار ہوگیا
ابوالحسن ۔ گستاخ اتنا کیون تو ای بدکار ہوگیا ۔
ظریف ۔ مادر سے ڈر کے کون تباتبار ہوگیا
ابوالحسن ۔ مادر خطا معاف ہو اس کمترین کی
دیوانہ پن مین آپسے گستاخی مین نے کی
(ابوالحسن کا جانا)

ظریف۔۔ کیون بادشاہ سلامت اب کیا درکار ہے دربار کو جاتے ہوا ونٹ گاڑی لاؤن یا چھکڑا یا کہو تو بائیسکل تیس ہل لاؤن

دوسرا ایکٹ چھٹا سین

محل شاہی پردۂ نمبر ۹

(شاہ کا مع وزرا کے دکھائی دینا)

دھرپد دہن بلاول تال چوتالہ

طرز ـــ ہا تیرے نام کو جیون مین ـــ

بادشاہ

پائی اُسکی ہے خبر آج سنکے خوش ہے بہاری ـــ پائی
اُس کی خبر لینے کو جاؤن دیکھون حال قال تاکہ دون اُسے لاکے یان کی سرداری
وہ ہی بسیرا مین تو جان و مال سب واروں یہ ہے ہی خوشی میری اب ساری۔

ابیات تحت اللفظ

بادشاہ

مرے ہمرا اے مسرور چل آ ۔۔۔ شراب بیکشی کا لے کے شیشہ

وزیراعظم

معافی جان کی اپنی جو پاؤن ۔۔۔ تو کچھ احوال حضرت کو سناؤن

بادشاہ ۔ مبارک تجھ کو تیری جان بیان کر

وزیراعظم ۔ بگوش دل سنو ای بندہ پرور

کیا تھا بندہ اک دن کا جیسے لا ۔۔۔ مکان پر پھیر دیا تھا اُس کو پہونچا

ہوا تھا رونق شاہی وہ سنگر ۔۔۔ کہا ہر اک نے ہو نین سب کا افسر

ہوا آخر کو زندان مین گرفتار ۔۔۔ کہا کچھ تو اک ہے یہ حال اظہار

بہت سا رنج اُس بکیس نے پایا ۔۔۔ رہائی پائی جب کچھ ترس آیا

سنا بندے کو تو افسوس آیا ۔۔۔ مناسب حال سلطان کو سنایا

دوسرا ایکٹ ۔ ساتوان سین

بازار ۔۔۔ **پردہ نمبر ۳**

(ابوالحسن کا پریشان حال آنا)

عبارت ۔۔۔ **تحت اللفظ**

ابوالحسن

فصل گل آئی چلی بلبل گلستان کی طرف
ہے چلی وحشت مری مجھ کو بیابان کی طرف

افسوس اس چرخ نیرنگ کو کبھی ایک رنگ نہ دیکھا ظاہر اسکے ہے ظلم و بیداد مین ایک ہے اس زال دنیا کو بچشم و غور سے خوب دیکھا تو یون آیا نظر مین یہ سراپا - نہین نیکون سے یہ ہرگز ہے راضی - بدون سے کرتی ہے یہ کارسازی -

اُستاد حافظ کی غزل - دہن کلیان تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ــــ ،، لطف ہائے بیکسی مین پایا ــــ ،،

ابوالحسن

چرخ نے کیا یہ دکھایا ستم لے وائے نصیب
دیکھیے اور بھی کیا کیا مجھے دکھلائے نصیب

ہو گیا جیسا کہ برگشتہ مقدر اپنا
ایسا دشمن کا بھی یارب نہ پلٹ جائے نصیب

اب تو جنگل مین پھراتا ہے مجھے آوارہ
کوئے دلدار مین کب دیکھیے پہنچائے نصیب

ہند سے جلد مدینہ مجھے بلوا لیجئے
التجا حافظ ناشاد کی بر لائے نصیب

عبارت تحت اللفظ

ابوالحسن

جل بجن کی مثل شمع شبستا نہین رہگیا
مین خاک ہو کی بزم حسینا نہین رہگیا

گچ نہم کتنا طائر دل ہے کہ الحذر ہو کے اسیر دام محبان مین رہ گیا

لاحول ولا قوت مین یہ کیا دیکھتا ہون کہ وہ سوداگر بدگہر
ناگہان بلائے آسمانی کی طرح ادہر آرہا ہے ۔

(شاہ کا معہ مسرور کے آنا اور کہنا)

بادشاہ ۔ ای نیک نہاد مزاج عالی کی خیریت کیجئے ارشاد

ابوالحسن ۔ دور دور او ابلیس نامراد

بادشاہ ۔ ای کرم فرما کیسا ملال ہی کیون یہ پریشان حال ہے ۔

ابوالحسن ۔ ابے الو کے پٹھے کرم فرما کوئی اور بنا چل ہوا کہا چلتا
پہر تا نظر آے

دکھامت مجھ کو اپنی کالی صورت کہ نازل ہوگی ورنہ تازی آفت

بادشاہ ۔ یہ ہے کیا خیال ترک اُلفت

ابوالحسن ۔ تری اُلفت پہ ہو اللہ کی مار ہا نہ جھونٹی بات کر مجھ سے
او بد کار ۔

بادشاہ ۔ سناؤ حال کچھ تو اپنا سرکار

ابوالحسن ۔ سنا کہ حال کیا حاصل ای بدکار

بادشاہ ۔ تمہارا رنج کر دون دور اس آن

بادشاہ ۔ کیا تہا قید اول لو گے اب جان خبر سنو

سنو جسدن تہے مہمان آپ سرکار تہی اُس دن درمیان شاہی یہ تکرار
مین سویا لیکے جانا بند کر در خطا کی تم نے تو شیطان نے آکر
مجھے دکھلایا خواب شاہی دکھلا بنا مین حاکم ذیشان و ذیجاہ
ہوا جو تخت پہ مین جلوا آرا دیا سب دشمنون کو پہانسی لٹکا
عوض مین خواب سے بیدار ہو کر بنا بحر ریاست کا شناور
کہا یہ آج ہو نہین شاہ عالم سنا گو تو ال نے تو ہو گے برہم

رکھا زندان مین مجھہ کو گرفتار | دی داروغہ نے کوڑونکی بہت مار
جب آیا ہوش تو پائی رہائی | بدولت آپ کے دیکھی برائی

بادشاہ۔ خطا مجھ سے ہوئی بیشک یہ اظہر
ابوالحسن۔ تو بس اب دم دبا کر جائیے گھر
بادشاہ۔ گمان بد نہ ای ذیشان لاؤ ؛؛ مجھے اکروز پھر مہمان بناؤ
ابوالحسن۔ نہین مہمانی مین کرتا کسی کی ؛؛ مجھے ہی یاد ابی ہے کسی کی
بادشاہ۔ گذشتہ بات کو کیا یاد کیجئے ؛؛ دل ناشاد کو کیا شاد کیجئے
ابوالحسن۔ مری رنج و غم کا نہین کچھہ خیال ؛؛ انہین پیٹ بھرنیسے ہی بس خیال
بادشاہ۔ خیر رنجیدہ نہو ای نیکنام ؛؛ گو نہین مرضی تو لیجئے گا سلام
پر اتنی عرض ہی عالیمقام ؛؛ پیوین ہم تم جام اب اک لاکلام
ساقیا اب جام مے اب بھر کے لا۔

سرور۔ منتظر فرمان کا تھا یہ چلا
ابوالحسن۔ پیدا ہے شیطان یہ کالی بلا
بادشاہ۔ پیلواسکو تا پلین ہم اپنی جا
ابوالحسن۔ لاؤ ٹل جائے کہین تو یہ بلا
سنو تو یہ کیا تماشہ ہے
سرور۔ اندر سبھا ہی اور بھنگڑ سبھا ہے۔
ابوالحسن۔ گر گیا در یہ اب مکان گرتا ہے
میری نظر مین کل جہان گرتا ہے | یارو سنبھلو کر آسمان گرتا ہے۔

(ابوالحسن کا شراب پی کر بیہوش ہوجانا)

بادشاہ ۔۔ لے تو محل مین لے جا ہمارے ؛؛ لباس شاہی پہنا کر سلادے ۔

(سرور کا ابوالحسن کو اٹھا کر لے جانا)

عجب اُس کردگار کی قدرت کا اسرار ہے اظہار ہے
ہے اُس کے کار لایق کام لایق سجدہ سزاوار خدائی
ہے وہ ستار خداوند کون و مکان اپنی وحدانیت
نے بنایا بے ستون آسمان کو کیا پانی پر برجستہ
جہان کو ملائک جن و پریان حور و غلمان بنایا اشرف
المخلوقات انسان کیا اُس ہستی ناپائدار کو بہ شکل گلذار
خیر و شر کے پھول و پھل سے پربہار کیا اور برائے
امتحان ہمین بھیجا اور جو کہ امتحان وہ ہے کہ ابوالحسن
کے کام کو دیکھیے اور اُس کے انجام کو دیکھیے۔

ٹھمری دہن کافی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ''جانا ہے موہے گو'' ——— ''

مولا ہے تو سارے بندون کا تو ہی
یزدانی سبحانی جگ مین بیشک ہے تجھکو ہی زیبا — مولا ہے
رنگین گلمین ہر جسم و گل مین گھرون ہین در وانمین
سرونمین پرو گین داور و داداربے ستار و غفار و خالق ۔ مولا

دوسرا ایکٹ آٹھوان سین

شاہی خوابگاہ پردہ نمبر ۱۵

(سب درباریون کا ابوالحسن کو جگاتے نظر آنا)

نثر مقفے

وزیراعظم - اے شہریار والا تبار خواب سے بیدار خادمان شاہی
گوشہ کا ہے انتظار -
(ابوالحسن کا ڈر ڈر کے سو سو جانا پھر اٹھنا)

ٹھمری دہن زلہ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز — ،، رہین تر ساقی - ،،

ابوالحسن

آج پھر آئی وہ ہی بلا ہائے کیا میں کروں دکھ سہوں یائی بھاری مصیبت - آج
پھر وہ ہی خواری ہوگی نسدن پل چھن میری جان ہے حیران ای یزدان
کرکچھ دہیان سن سن اسدم سخن بچن ہے ساری زاری - آج

ٹھمری دہن کلیان شیام تال پنجابی ٹھیکہ

طرز — ،، کیا سکھ کا دکھ پایا دن - ،،

وزیراعظم

حالت اپنی کچھ سناؤ تم ای سلطان - ذرا ہم کو بھی بتاؤ تم اے سلطان
کیوں ہو پژمردہ پژمردہ تم اے سلطان
کیسی حالت اسدم ہے یون مضطر ای ذیشان

جو کیفیت دل کی ہو وہ کہئے والاشان ۔ ــــــــــ حالت

نثر مقفیٰ

ابوالحسن ۔ لے شیطان بے ایمان بڑا پاجی کینہ والا نامراد اے بدگہر جھونٹھ کہنے سے منہ موڑ مجھے بادشاہ نہ کہہ کچھ خوف خدا کر۔

سرور ۔ اے جہانگیر ذی توقیر یہ آپ کا کیا فرمان ہے کیسے کلام زبان مبارک سے پر لاتے ہو غلام کو حیرت ہے کہ حضرت کو یہ کیسی وحشت ہے۔

ابوالحسن ۔ او نامبارک نطفہ شریر حرام زادے بے پیر حبشستان کے کتے خر کشمیر اس جھونٹھ کہنے سے تیرا منہ کالا ہوا دور دور بے حیا میرے سامنے نہ آ یا یہ حبشی اُس طلسمات سوداگر کا ساتھی معلوم ہوتا ہے مگر لباس تبدیل ہے ۔

نزہت ۔ ای سلطان زمان آج طبع عالی کیون ہے حیران پریشان کس لئے دل حضور کا مکدر ملول ہے کیون یہ ارشاد کلام فضول ہے ۔

ابوالحسن ۔ آہا یہ وہ ہی لنکا کی ڈائن متوالی جس نے اول وقت مجھہ کو پلائی تھی نشہ کی پیالی اے بدکار اپنے حساب تو کوئی الو کا پٹھا ہی شہریار ناہنجار خبردار مجھہ کو نہ کہہ بادشاہ چل میرے سامنے نہ آ۔

وزیراعظم ۔ ای سلطان نہ کیجئے ایسا کلام
ابوالحسن ۔ ای شیطان خدارا زبان اپنی تھام
سرور ۔ خداوند نعمت یہ کیسے کلام

ابوالحسن ... بڑا بے حیا ہے یہ پاجی غلام۔
نزہت ... تردد ہے کیا شاہ والا کہو۔
ابوالحسن ... طلسمات بتلی تو خاموش ہو۔ افسوس یہ سب کے سب
اُسی سوداگر بدگہر کا کرشمہ ہے یا قاضی الحاجات
قیامت ہے آفت ہے یہ سرخ جہان ہمین ہے سکان طلسمات
ہے واللہ زندگی ہیہات ہے۔
(بادشاہ کا آنا سعہ زبیدہ ملکہ کے نزہت کو دینا)
بادشاہ ... اے ابوالحسن کیون ہوتا ہے غمزدہ ہوش اپنا نہ کھو
مین وہ ہی ہون سوداگر جس نے بنایا تجھہ کو شہہ
ہفت کشور۔
ابوالحسن۔ اے سبحان اللہ کیا یہ سب طلسمات حضور کی ذات
بابرکات ہے جہ خوش جناب کی خوش طبعی دل لگی ہماری
جان جائے آپ کی ہنسی سے
یاالٰہی خیر کرنا کیا بُرا سر بجا رہے بیوقوف ہے کہن شاہی اتو یہ دربار ہے
خیر لے ظل الٰہی عالم پناہی خطائے دانستہ کا امیدوار ہون
فرمان شاہی کا فرمانبردار ہون۔
بادشاہ — اے خوشخصال نیک افعال دور کر دل سے رنج وملال
آج سے تو مرا ہے فرزند نونہال۔

دھرپد دہمن کمود تال چوتالہ

ملفوظ — "ہم بے تو سبھ کو بہلایا۔ —"

بادشاہ

مسکر یہ دل مین آیا تو سن کہا میرا جان اسدم

ہے پسر مرا آج پیاری تو اپنی ویدے
گل اندام یہ اس سے ہین شاد ہم دلشاد رہین ہر دم ۔۔ میرے

ٹھمری دہن کھماچ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔ "اشلاق آتی میگیک ۔۔۔۔۔۔۔۔ "

زبیدہ

دی پیاری مین نے اس کو نزہت پیاری ہو اب اس آن رعیت
خوش ساری ۔۔۔۔۔۔۔۔ دی
دلستان ہین دونون گل و بلبل ان کی کرین شادی ۔ ہے اب
خوشی بھاری ۔۔۔۔۔۔۔۔ دی

ٹھمری دہن جھنجوٹی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔۔ "جوبن برسن لاگے ۔۔۔۔۔۔ "

سب رامشگران

چھم چھم سب جیسے ناچین شہا خوش ہین دلہن نزہت شاد آج ۔۔۔ چھم چھم
فلک ملک سب جھوم جھوم ہین گھر مین در مین بڑی مچی ہے
دہوم ہر دم تمیز کرین تن من ان دہن مہہ و قمر اختر انور آسمان پر
شاد شاد ہین نزہت اکبڑی شادمان نت نت آباد گیا آج دور غم کا ۔۔۔ چھم چھم

دوسرا ایکٹ آٹھوان سین

مکان ابوالحسن پردہ نمبر ۹

(ابوالحسن کا معہ نزہت و ظریف کے آنا)

ٹھمری ذہن زلہ کھماچ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ـــ ،، کیسے کٹے ری سجنی ـــ ،،

نزہت

نیکی لگے ہے تمری موہنی سورت - - - - - - نیکی
تن من دھن سبھی دن دن واروں جاوں تو پہ واری نسدن - نیکی
سجن عضب تورے نین رسیلے آن دیکھ ہوئی متواری - ـــ نیکی -

نثر مقفےٰ

ابوالحسن ـــ ہزار ہزار شکر ہے اُس خدائے جہان آفرین کا کہ ہم کو آج دن دکھایا خوشی کا - اے گل گلزار یکتائی گلشن حسن و جمال و خوبی وا ے شاخ شجر نونہال محبوبی سُن ے

ابیات

ہو نہیں ایک تاجر زمان کا پسر | پاس بے انتہا تھا میرے زر
چرخ بیداد نے یہ کی بیداد | عیش دنیا میں ہو گیا برباد
بانی صد ہا طرح کا رنج سہا | جنکے کہنے سے ہی نہ کہنا بھلا

ظریف

ابتو کچھ اور ہی ترانہ ہے
میاں بی بی کا کارخانہ ہے
باپ دادونکا جو زمانہ تھا
یاد آیا وہ اب فسانہ ہے
آیا بلی کو چھیچھڑونکا مزا
جسکے کہنے سے ہے نہ کہنا بھلا

پد دہن زلہ کافی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز — ،،سگ سوہج ساج سکھ بول ۔ ——،،

نزہت

قربان جان پیتم پہ کرون گہر در تمپہ سب کردن نثار
ہو چاند تیری صورت سے ماند تیری شانپہ دونین جان وار - - - قربان
پیتم ہو ساجن ہو ہمدم ہو راجن ہو گلرو اس الفت تیری بلبل ہون
ہر دم ہر آن میری جان ہے اے دل جان بلہاری
تو دلبر کس ہر ہے تمپر قربان ہے جان یہ جان یہ جان - - - - قربان

نثر مقفےٰ

ابوالحسن ۔ ۔ ۔ اے ماہ تمام بعد از رنج و الم کے اس ناکام نے یہ گنج پایا کہ تم سا محبوب پری پیکر ہاتھ آیا ۔

نزہت ۔ اے معدن فہم و ذکا و کان عقل رسا کو کس عنقائے فکر کی جستجو ہے گفتگو ہے کس ہما و عقل سے گفتگو ہے سچ بتاؤ جو ہو ہو ہے ۔

ابوالحسن ۔ ۔ ہان ہان اے پیاری لو سنو سامان عیش و عشرت نظرونمین سمایا جو دولت شاہی سے حاصل تھا جسپر یہ دل مائل تھا ۔

ظریف ۔ سبحان اللہ وہ ہی خیالی پلاؤ پک رہا ہے شراب کے

نشہ مین دولت کا مزاجپک رہا ہے بے لگام توہہ
جو منہ مین آیا بک رہا ہے -

نزہت - اے ماہِ تمام کنیز یون ہے قطع کلام ؎
کچھہ آپ ہی جہانین اسیر الم نہین   ہے کئے بشر وہ کون ہی کہ جسکو غم نہین
اس چرخ پرجفا کا ہی کس پر ستم نہین

ابوالحسن

واللہ جور گردون کا کچھہ ہمکو غم نہین   اور مال و زر کے جانیکا بالکل الم نہین
فضل خدا سے عیش و طرب یان بھی کم نہین

مگر اب اے آرام جان سنو ؎
اب تم سمند عقل کی باتھون عیان کرو   جولان زمین فکر مین طبع روان کرو
اور ایسا مضمون برجستہ ڈہونڈہ لاؤ کہ جس سے دولت بے
انتہا پاؤ -

نزہت - حضور اس کنیز کو کہان شعور - مگر حکم عالی بہ سر و چشم
بجا لاؤن ضرور -

ابوالحسن - ہان ایک مضمون بے ڈہب یاد آیا خوب مطلب
پایا - سُن گلزار عقل سے گل مراد چین ؎

بندہ دربار شہ مین جاتا ہے   اور یہ خبر سناتا ہے
ہائے رے جور آسمانی سے   مری بی بی اس دار فانی سے
ہوئی مسکن گزین عدم مین جا   تنگدستی ہی مجھپہ پادشاہا
اسکی تجہیز اور تکفین کو   زر عطا ہوئے اے شہ خوشخو

نزہت - واہ واہ مین کیون مرونگی -
ظریف - کیون نہ مروگی مرنا پڑے گا اس گھر کو زر سے

بہرنا پڑیگا۔

ابوالحسن ۔ یہ کیسا شعور ہے

نزہت ایسا ہی حضور ہے

ظریف ہاں مال کے لئے جان کا صدقہ دینا ضرور ہے ۔

نزہت چل ہوئے در گور

ظریف اب چھوڑو شور اور چپکی پڑی رہو کفن اوڑھ

نزہت ارے واہ رے کالے خر ۔

ظریف ۔ بہتر ہے جائیے ضرور نہ غصہ جائیے گا بگڑ کیوں خوش اطوار چھری لاؤں یا تلوار ۔

ابوالحسن ۔ کیوں او ناہنجار بدکار تو یہاں کیوں چلا آیا تجھ کس نے بلایا

کروں کیا کہ ہی پاس مادر مجھے سزا ورنہ میں خوب دیتا تجھے

ظریف .. ہاں حضور اتنی ہی تو بات ہے جو حضور کا اور اس غلام کا ساتھ ہے ۔ ورنہ بیل کہاں اور گدھا کہاں ۔

ابوالحسن ۔ جانمن اس اُلو کی بات پر نجاؤ

ظریف ۔ اُلو کے تو دُم ہوتی سنیے ۔ مگر آپ کے دم بھی ندارد ہے معلوم ہوا کہ آپ لنڈورے ہو ۔

ابوالحسن ۔ کہو پیاری کیا خیال ہے ۔

نزہت مرجانا محال ہے ۔

ظریف ۔ ارے خدا کے واسطے مرجاؤ یہ کیا جنجال ہے

ابوالحسن ۔ تو بنا اپنی ٹانگ اڑائے نہیں رہے گا ۔

ظریف ۔ جناب چپ رہتا ہوں تو مارے بادی کے پیٹ پھولا جاتا ہے ۔

ابوالحسن ۔ کیسا مرنا یہ تو فریب ہے بشکل مردہ پڑا رہنا۔
نزہت ۔ جب تو منظور ہے منظور
ظریف ۔ بی بی اونٹنی میاں لنگور کیا خوب ملا ہے مرغابی کا جوڑا
کمید گھوڑی سبزہ گھوڑا
ابوالحسن ۔ اچھا اب مین جاتا ہون ۔ مگر یہ حال کہین نہ ہو ظاہر
ظریف ۔ ہمپر تو ہے ظاہر ہم کر دین گے سب کو ماہر
ابوالحسن ۔ ہان اسکو اپنا شریک کرنا چاہیے۔
ظریف ۔ یہی وقت ہے ان سے کچھ لینا چاہیے ۔
ابوالحسن ۔ اے بے ظریف ؛
ظریف ۔ بیع تخریف سب صفایا۔
ابوالحسن ۔ ارے او لعین ۔
ظریف ۔ گھر مین نہین
ابوالحسن تو کون ہے بد قرین ۔
ظریف ۔ مین وہ ہی ہون جس کے دم نہین ۔
ابوالحسن ۔ چل اب دلگی چھوڑ ۔
ظریف ۔ کیون کہئے کہڑے ہین ہاتھ جوڑ فرمائیے کیا حکم ہے ۔
ابوالحسن ۔ رونے دہونے مین تو بھی کر شرکت ۔
ظریف کس طرح بندہ روئے ای حضرت ۔ کون مرا ہے از قرببت
ہو مبارک یہ تمہین کو فطرت ۔
نزہت تجکو یہ مالا دیتی ہون انعام
ظریف جب تو یہ منظور ہے ای عالی مقام ملے کہٹو نکھٹو یکشام
فکر کیجئے مگر کام کا ہو نیک انجام ۔ جا سئے کام بنا کے
تشریف لائیے ۔

[ظریف کا مالا لے کر خوش ہو جانا ابوالحسن کا جانا]

دوسرا ایکٹ نواں سین

دربار شاہی پردہ نمبر ۱۰

(خلیفہ ہارون رشید کا تخت پر بیٹھے ہوئے
نفر آنا رامشگروں کا ناچنا گانا)

اُستاد حافظ کی ٹھمری - دہن زلہ تمارا - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ــ "برسوں پیا آون کہہ گئے" ــ

رامشگران

ہونگے شفیع رسول اکرم - صلی اللہ علیہ وسلم ـــ ہونگے
خوف سزائے حشر عبث ہے - ہیچ و خطاء و عصیاں پُر غم
کسلئے مارین دلکو اپنے - کیوں نہ کرین جو چاہین وہ ہم - ہونگے
ہندو مسلمان گبر و نصارئے - یکدیگر ہین برادر ہم
اپنا یہی مذہب ہے سدا سے - کیونکہ یہ سب ہین ابن آدم ـــ ہونگے
اِک آتا ہی اِک جاتا ہے - کسکی خوشی کس کا ماتم
ذات خدا اک باقی رہیگا - فانی ہے یہ سارا عالم ـــ ہونگے
شاد رہو حافظ ہر لحظہ - جبتک ہو باقی دم مین دم

پر اشغالِ جوانی چھوڑو - دانت گرے اور لشت ہوئی خم ۔ ہو گئے
(ابوالحسن کا گریہ وزاری کرتے ہوئے آنا)

پد دھن زِلہ تال دادرا

طرز ۔ ،، پدرنہ کرستم ۔ ،،

ابوالحسن

ستم ہوا ستم بہت ای یکدم - اس دارِ فانی سے ہیں چل دئے وہ صنم
قضا نے آکے آکیا یہ گھر تباہ کیا - کیسے سہے خدا ہے دل پہ درد و غم
غم سے نہ کیوں ہلاک کروں جگر کو چاک بے بس ہوں ای رب پاک ا - الم پہ ہی

نثر مقفیٰ

بادشاہ ۔ ۔ ۔ اے فرزند یہ حال پر ملال سنکر دل ہے مضطر زیرو زبر یہ غیب مرا اچھا رضائے الٰہی پر صبر کرو لے وزیر جلد تر ہزار اشرفی لا کر دے ۔ تا یہ تجہیز و تکفین کی تیاری کرے یہ جا کر ۔

وزیر ۔ ۔ بہت اچھا غریب پرور ۔ آئیے کرم گستر ۔
(ابوالحسن کا وزیر کے ساتھ جانا)

غزل نظیر اکبر آبادی - دھن مالکوس - تال چار تال

طرز ۔ ،، غفور الرحیم اُسکی شان ہے ۔ ۔ ۔ ،،

بادشاہ

الٰہی تو غفار ہے اور رحیم	تو فیاض ہی اور تو ہی ہے کریم
نہ تیرا شریک اور نہ تیرا سہیم	تری ذات والا ہی اے مستقیم
تحیر میں ہیں دیکھکر بار بار	ہین جتنے جہاں مین ذہین و فہیم
اجل سے نہیں بچتی ہر اک شے	تری ذات قایم رہے گی قدیم
نظیر اس نے کیا کہے سر جھکا	یہ سب تیری اکرام ہین یا کریم

دوسرا ایکٹ - دسواں سین

مکان ابوالحسن　　پردہ نمبر ۷

(نزہت اور ظریف کا گفتگو کرتے ہوئے آنا)

ابیات　　تحت اللفظ

نزہت . . نہین آیا شوہر مرا نیک ذات

ظریف . . . . ابھی آئینگے سنلو پر میری بات

چراگر کے دم کو پڑی رہ یہاں　　کوئی دیکھنے کو نہ آوے یہاں

(نزہت کا لیٹے رہنا ابوالحسن کا تھلی اشرفیوں کی لے کر آنا)

ابوالحسن - ایجانمن اٹھو مین ہزار اشرفی لایا ہون -

ظریف کیا یہ خاک اٹھین گی مین نے تو جان سے مار ڈالا

ابوالحسن۔۔ ہین ہین یہ کیا کہتا ہے۔
ظریف قسم بارہ گنڈے کی۔

(نزہت کا اٹھنا)

نزہت نہین نہین یہ دلگی کرتا ہے۔

ابوالحسن

تو اب ملکۂ شاہ کے پاس جا مرے مرنیکی دی خبر برملا
ے آنا ملے زر جو اے دلربا نہین اسمین کچھ شک نہی کچھ بہا

ظریف

بحجت شان معبود اظہار ہے کہ مردہ فروشونکا بازار ہے
خریدارہ لو ورنہ پچھتاؤ گے نکانیا ہم نے بیوپار ہے
اے عالی گوہر دلوائے نقدزر ورنہ اشرفیان جائینگی

ابوالحسن۔ تم تجت کہین اشرفیان بہی کہین مرتی جیتی ہین
مگر ہان تجمہ کو ذکات دینا چاہیئے۔ ورنہ مرجائیگی۔
ظریف۔۔۔ اے دانائے یگانہ ہو آپ تو عاقل و فرزانہ
پہر کس لیئے ہے زبان کو ہل ہل ہلنا ہلانا العاقل
اشارہ کافی ہے۔
ابوالحسن۔ اچہا پانچ اشرفی لے۔
ظریف۔ پانچ کیونکر سینکرہ پانچ دلوائیے شرع مین شرک
نہ لائیے۔ ذرا اسی مسلمانی اور پہر اسمین آنا کانی۔
ابوالحسن۔ چل اچہا اچہا چل۔
ظریف چل چل سے جائے ٹل پہلے اشرفی دیجئے بعدہ

قدم اُٹھانے کی نیت کیجئے - یہ میرے بزرگون کی
نصیحت ہی نقدہ وسبنہ او وہارہ فسادہ

دوسرا ایکٹ - گیارہوان سین

آرام خاص

پردہ نمبر ۱۲

(زبیدہ شہزادی کا تخت پر بیٹھے نظر آنا
سہیلیون کا گانا)

دادرا دھن کافی جھنجوٹی تال دادرا

طرز — "تو یئو میرا بیڑا پار کنارے پاکر — — "

سب

یہ ہووے شہزادی جی یہ ہووے شہزادی نت مبارک سہاج :— یہ
تو ہما پیاری شاہ کی واری - تو ہے سرتاج ہماری رہے :— یہ
جوبن جوانی دونا ہوجانی - عمر خضر ہو تمہاری رہے :— یہ
(نزہت کا روتے ہوئے آنا)

ٹھمری دہن بھاگ تال چاچر و قوالی

طرز ― ،، آوے موہے اپجنا بہاری رے ۔ ―،،

نزہت

آئی سر پر بلا یہ بہاری رے نے ۔ پیارا شوہر جہان سے سدھارا رے ۔ آج سبھی سر سپیر لٹ گیا گھر در رہ گئی محتاج اکیلی رے ۔ ― پیاری راج بھی گیا سب ساج بھی مٹا اب داور میری تو نے جان کیون نہ لے لی ۔ ― پیارے

شر مقفےٰ

زبیدہ ۔۔ اے نور نظر رشک قمر کس ناخن غم کی خلش سے ہے خستہ جگر کس رنج و محن کے دام مین گرفتار ہے اور اسقدر زار و نزار ہے ۔

ٹھمری ۔ دہن زلہ بہاگ ۔ تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ― ،، دلبر چہائی از بیت ― ― ،،

نزہت

دلبر ٹوٹا غم کوہ آج ۔ بیوی رانڈ مین ہوئی ہوئی ۔ ― دلبر گئے ساجن مین سفر کو جگ سے تن من تہر تہر کرے بنا شوہر بے زر بے پر ہوں مین کمتر ساجن ہائے مین موئی موئی ۔ ۔ دلبر گھر در اور دل ٹوٹا داور تم سہرا ہوا ہو گئی وکسیا مین زندہ بدبخت رہی گروگار ۔ اب جاؤن کدہر کو ڈہونڈون کہان ہائے پاؤن کہان ۔ وائے دی مری لاج آج تو ہی تو ہی ۔ ― دلبر

دادرا　　دہن زلہ　　تال یکتالہ

طرز — ۰۰ جانی کاہے کو جان جلانا ۔ —— ۰۰

زبیدہ

پیاری کاہے کو آنسو بہانا ست ناحق کو جی تو دکہانا
اب باری پہ دہیان لگانا کیون مفت مین دل ہی کڑہانا ۔ —— پیاری
ست رو تو جی ست کہو تو منہ دہو تو سکہی رہو تو ۔ —— پیاری
حق چاہے تو سبکو مارے پہر چاہے تو سبکو جلاوے
کر یاری ست زاری ہر باری مین واری ۔ —— پیاری

نثر مقفےٰ

زبیدہ — اے خواصون جلد تر ہزار اشرفی دو لاکر تاکہ تجہیز و تکفین کی تیاری کرے جاکر ۔

(خواص کا زہت کے ساتہ جانا خلیفہ ہارون رشید کا آنا)

بادشاہ

زبیدہ کرون بیان حال غم　　کیا چرخ ظالم نے کیا ستم
پسر سیرا آیا تہا با صد الم　　خبر دی کہ زہت ہوئی منعدم
تمہین بہی ہے لازم اے نیکو شیم　　کر اپنی اُس دختر کا ماتم بہم

زبیدہ

یہ کیا بات ارشاد ہی ذو الکرم　　میری بیٹی ہے زندہ وہ نیکدم

مگر آپ کا بیٹا اے وزی حشم — قدم زن ہوا آج سوئے عدم
ابھی آئی زبیدہ یہاں چشم نم — کہا اُسنے رو رو کے حال الم
ہزار اشرفی لے گئے وہ بہ الم — گئی گھر کو اسدم بڑھا کر قدم

بادشاہ — یہ کیا بکتی ہو سودائی سا منہ تکتی ہو ابھی مجھ سے سر دربار ابوالحسن سر دربار لے گیا اشرفی اکہزار۔

زبیدہ

غم مرگ فرزند سے اے حضور — یہ دیوانہ پن آپ سے ہے ظہور

بادشاہ

بتا تو ہی چڑھا ہے کس کے سودا — مرا فرزند تو ابتک ہے زندہ
مگر تو غم مرگ دختر کا ظہور ہے جامۂ انسانی سے دور ہے۔

زبیدہ . . . یہ تو صاف صاف ظہور ہے کہ کون جامۂ انسانی سے دور ہے۔

بادشاہ — خدا خیر کرے اُسکے دشمنوں کا کیا حال ہے
لے آ جلد فضا دہ کو اے وزیر — یہ بیشک ہے دام جنون میں اسیر

مسرور — اجی وزیر صاحب کیا جائیں گے میں ابھی جاتا ہوں اور کان پکڑ کے لاتا ہوں۔

(مسرور کا جانا دایہ کا عرض گزارنا)

ضعیفہ — اے ظل سبحانی یہ کیسے سرگردانی ہے شہزادی صاحب کا فرمانا درست ہے ہر بات راست وحیت ہے۔

(مسرور کا میان خان فصاد کو لانا)

میان خان - بادشاہ گرام کیا آپ کی فصد کیلئے یہ غلام -

بادشاہ - نہین ملکہ کی -

میان خان - ملکہ صاحبہ دست مبارک بڑہاؤ -

زبیدہ - اس موئے کو جوتے لگاؤ

میان خان - ہٹو نہین جوش وحشت بڑہ جائیگا -

ضعیفہ - ہٹ موئے خرحماقت تیری کیا آئی ہے شامت
دیکھہ ابہی اُتارتی ہون تیرا جوش وحشت -

میان خان - مارڈالو مگر بحباؤن گا - جب تک شہنشاہ کا حکم نپاؤنگا

زبیدہ - یا سلطان کیا مین جنونی ہون جو فصد کا ہے دہیان
کیون اے خواصو مین سچی ہون یا کہ سلطان -

خواصین - آپ سچی ہین آپ سچی ہین اے ذیشان -

بادشاہ - اے وزیر خوش تدبیر یہ کیا راز کیا فتنہ پرداز مسرور جلدی
جا - اور کون مرا ہے تحقیق خبر لا - اور اس فصاد کو
ہزار اشرفی انعام دلوا -

مسرور - چلو اے بابا بہائی میان خان انعام لو ہزار جوتے
لے اشرفیان -

میان خان - ایسے انعام پر خدا کی مار جو مارے جوتون کے ہو گیا
بیڑا پار - اور فشار -

زبیدہ - دایہ تو بہی جا اور کون مرا ہے ٹہیک ٹہیک خبر لا

ضعیفہ - واری جاؤن ابہی جاتی ہون بلہاری جاؤن ٹہیک
ٹہیک خبر لاتی ہون -

(مسرور اور ضعیفہ دونون کا جانا)

دوسرا ایکٹ - بارہواں سین

مکان ابو الحسن - پردہ نمبر ۹

(نزہت، ابو الحسن اور ظریفت کا باتین کرنا)

نثر مقفیٰ

نزہت --- لو صاحب بندی بھی ہزار اشرفی لائی -

ظریفت --- لو بھائی آئی مردون کی کمائی گیا فریب کی چوسر بچھائی مین نے جناب ، لوائیے ہماری مٹھائی تو ہے بھلائی ورنہ ہوگی رسوائی -

ابو الحسن -- جان من اس کو پچاس اشرفی دیجئے مگر دیکھئے تو سہی وہ مسرور آتا ہے ای خوش سیر کفن اوڑھ کر سوار ہو زود تر -

ظریفت .. کیون جناب مردون کا سنگار لاؤن مگر سوائے رونے والیون کے کیا خاک ہزار آئیگا کہو تو سرکاری سود خانہ سے بلالاؤن مگر پانچ پانچ ٹکے انہین دینے ہونگے -

ابو الحسن -- اچھا تو مختار ہے جو چاہے سو کر - تجھے اختیار ہے -

(ظریفت کا جانا اور ابو الحسن کا نزہت کو کفن اوڑھا کر لٹانا ظریفت کے ساتھ سب رونے والیون کا آنا)

ظریف - چلی آؤ چلی آؤ سیدہی چلی آؤ -

وزن مجبداتی وہن زلہ بروا تال کہروا

طرز ــ ،، ہے جالو ترا ما ننتے چولا ــــــــــ ،،

ابوالحسن
گئی نزہت کی جان
ہون از حد حیران
مجہکو تنہا ہی دنیا مین چہوڑا

سب زوی والیان
صد افسوس
صد افسوس
مری چاہت سے کیون منہ کو موڑا

(مسرور کا آنا)

ابوالحسن

کرون کیا ملے مین میرے یزدان - صد افسوس
کری کچھ بہی نہ تم نے وفاری - کوئی کرتا ہے یون کج ادائی
بلا مجہکو بہی لو دلستان ... صد افسوس
جا کے قبرستان تم تو بساؤ ... ہمکو دنیا مین تنہا پہراؤ
ذرا آیا نہ کچھ تم کو دھیان ... صد افسوس

ظریف

بوڑہی اَمان اس آن - ... . صد افسوس
چلی مین قبرستان - . . صد افسوس
کیسے اَمان کو مین اپنی پاؤن . . . . ڈہونڈہنے اب کہان تمکو جاؤن
اس بخیلہ کو سمجہے شیطان . . . . صد افسوس

تمھین روتا ہے یہ بیٹا کلموا ۔ اسے سمجھاؤ تم ماہ پارا
وہ سوا اسی ۲۸ برس کا جوان ۔ صد افسوس
سب فرشتے بھی کرتے ہین لعنت ۔ اُسپہ وہ زخمین ہوے ندامت
اس سے کھایا جائے گا لاسسان ۔ صد افسوس

نثر مقفےٰ

مسرور۔۔۔ اے نیک اختر اب صبر ہے بہتر۔ اور وہ راہبر کو کام فرمائیے ایک روز سب کو مرنا ہے اس دنیا سے گزرنا ہے ۔ اُس خالق کی مرضی پر لو لگاؤ اور مجھے رخصت فرماؤ۔

ظریف ۔ اے نیک اختر اب صبر ہے بہتر بیشک صبر کو کام فرماؤ۔ یہ مر گئی تو کیا ہوا آپ دوسری بیاہ لائیے یہ دہ جاتا ہے ۔ ملا کفن دوز کو اور موذن کو مع تختے جنازہ کے لاتا ہے ۔ اچھا اب تشریف لیجائیے ۔ اور وقت دفن کے قبرستان آئیے اور نہ آئیے تو ابھی سے دودھ بخشوا جاؤ۔

مسرور۔۔۔ خیر بنے تک ضرور آئے گا احقر۔ میرا کہا سنا معاف فرمائے نیک اختر

ظریف۔۔ اے نیک اختر مسرور کا کہا سنا معاف فرمائیے اور مین اپنا کہا سنا قبرستان مین بخشوا لون گا کیونکہ ہمارا تمھارا تو گھر کا معاملہ ہے گھی کہان گیا کھچڑی مین۔

(مسرور کا جانا ظریف کا رونے والون کو رخصت دلانا ۔)

چلو چاؤ اپنے پیسے لو اور دعا مانگو کہ خدا یہ روز دکھائی دکھائے۔ تو تمہین رونے کو بلایا جائے۔ ارے او کم بخت ذرا تو سر مین روؤ کیا پیسے نہین لوگی

ابوالحسن اُٹھئے سسر و چلا گیا۔

نزہت کیا چلا گیا۔

ظریف نہین نہین وہ پھر آیا۔

ابوالحسن۔ نہین یہ جھونٹ بکتا ہے۔ وہ چلا گیا۔

نزہت کیون رنے موئے دوسری شادی کرانے کو کہتا ہے۔

ظریف کیا تم مروگی تو دوسری شادی نہ کرین گے رنڈوئے ہوکر گھر مین بیٹھے رہین گے۔

نزہت مین تو فریب سے مردہ بنی تھی۔

ظریف تو بس مین نے بھی فریب کی شادی کہی تھی۔

ابوالحسن۔ اے پیاری اس کی باتو پر نجاؤ چلو گھر مین چل کے عیش منائو۔

ظریف لا الہ اللہ

ابوالحسن ۔ مین سے کیا کرتا ہے۔

ظریف مردہ جاتا ہے تو مین کلمہ پڑہتا ہون اور کیا کرتا ہون

ابوالحسن ۔ چپ بے ہو خاموش۔

ظریف کھاؤ مردو آب وجوش یا اللہ عجب تیری قدرت ہے کہ مردے اپنا جنازہ آپ لئے جاتے ہین یا الٰہی ان مردون کا انجام بخیر کیونکہ بڑے دنون کے گنہگار ہین۔ ارے بھائی ذرا تو شرماؤ تو دیکھو وہ ملکہ وایہ

ضعیفہ دلالہ شیطان کی خالہ ڈائن کی طرح آرہی ہے
چھپ جاؤ یا مر جاؤ

ابوالحسن - لے پیاری مین کفن اوڑھ کے سو جاتا ہون اور
تم دونون ماتم کرو

ظریف - حضور اب مجھ سے رویا نہین جاتا ہے - بس اب
نہ مرو - اور آپ کو ایسا ہی مرنا ہے تو ایک ہفتہ کا
نوٹس دیا کرو مین جانتا ہون کہ ایسے مرے تو چند
روز مین تمام خاندان بھر کا صفایا ہو جائے گا کہو تو پھر
رونے والیون کو بلا لاؤن -

(ابوالحسن کا سو جانا)

ابوالحسن - ہان ہان بلا لا بلا لا -

ظریف - ارے بھائی اب تم تو ہان ہون نہ کرو برائے خدا
مر جاؤ اور سو جاؤ اور ڈبل مر جاؤ - توبہ توبہ اس زمانے
کے مردے بھی بڑے کم بخت ہین ہمارے خاندان
کے کہ بس مرتے ہی چٹ پٹ بول اٹھتے ہین -

چلو چلو (رونے والیون کا آنا بعدہٗ ضعیفہ کا بھی آنا)
چلو چلو آؤ جلدی چلی آؤ -

بنگالی وزن دھن کمود تال نکتا

طرز — دھتی بالوامی نانہ سے چے —

نزہت

سب

ہوا شوہر کا جو انتقال ہے - وائے وائے حیف
اس غم سے مرا جی نڈھال ہے - وائے وائے حیف

ہائے شوہر نے منہ مجھ سے موڑا یکہ و تنہا ہی اس جگہین چھوڑا -
کیا آیا یہ مجھپہ زوال ہے - وائے وائے حیف -
ہوئی بیوہ مین نہ رہی بیچاری - ایسے جینے سے ہونین تو عاری -
صدمۂ غم سے ہی پائمال ہے - وائے وائے حیف

ظریف — اِسکو غارت کرے ذوالجلال اب - وائے وائے حیف
اِسکے باعث سے ہوں پُر ملال اب - وائے وائے حیف
کیسی ڈہونڈ ہی جانکر پرانی - آئے اسپہ بلا ناگہانی -
اس نے ڈالا حماقت کا خیال اب - وائے وائے حیف
چھ سو نوے برس کی بُڈھیا - ہاتھ پاؤن اسکے ہین شل لُنجیا
کیسے لٹکے ہے گالونکی کھال اب - وائے وائے حیف
پھاپھا کُٹنی ہی کالی مسالی - اور شیطان کی ہے یہ نانی -
کوئی دیکھو تو اسکا جمال اب - وائے وائے حیف

نثر مقفےٰ

ضعیفہ — بیٹی اب آہ وزاری نالہ نہ کر اب صبر ہے بہتر ایک روز سب کا اسی راہ سے گذر ہے مین اس وقت ملکہ کے کام کو جاتی ہون ابھی واپس جاتی ہون -

ظریف — یا نواب دل نجلاؤ - صبر کو کام فرماؤ یہ مر گئین تو کیا ہوا یہ تمہاری غمخوار حاضر ہین - یہ اماجان چھ سو اسی سال کی بُڈھیا - آٹھ سو برس کی جوان چلو خالہ جان اب ہو و فغان -

ضعیفہ — چل چل موئے دور بلاؤ کی طرح میری طرف

نہ گھور ۔

(ضعیفہ کا جانا)

ظریف — اچھا لے بابا وہ انگور اس دور کا مزا چکھاؤں تو سیر انام
ظریفہ چلو چلو چلو اپنے پیسے لو اور یہی دعا کرتی رہو
کہ یہی گھڑی خدا پھر دکھائے جو تمہیں بلایا جائے۔

(رونے والیوں کا جانا نزہت کا ابوالحسن
کو اٹھانا)

نزہت — اُٹھئے وہ دایہ چلی گئی۔

ابوالحسن — کیا چلی گئی۔

ظریف — نہیں نہیں وہ آئی۔

نزہت — یہ جھوٹ کہتا ہے۔ اور کیسے کیسے واہیات کلام
بکتا ہے۔

ابوالحسن — اے جان من کچھ پھل کے تناول فرماؤ ظریف یہ
کفن اور اسباب حفاظت سے رکھنا۔

ظریف — ہاں ہاں سچ ہے کہیں پھر بازار سے نہ منگانا پڑے
آپ بے فکر رہئے آپکے کہنے کی حاجت نہیں
ہے مجھے تو سب معلوم ہے کہ آپنے مرنے جینے
کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔ ایکبار کیا ہزار بار شوق سے
مرجائیے۔ اشہدان لا الہ الا اللہ

ابوالحسن — کیوں تو دل لگی سے باز نہیں آتا۔

ظریف — کیا سیدھے مردے ہیں مر مر کے ڈل پاس ہوکر
اور ایل ایل ہونے کو تیار ہے۔

دوسرا ایکٹ ـ تیرھوان سین

محل شاہی — پردہ نمبر ۹

(بادشاہ کا زبیدہ سے گفتگو کرتے ہوئے دکھائی دینا)

نثر مقفےٰ

خلیفہ ہارون رشید ـ اے پیاری ابتک نہین آئی ضعیفہ دایہ تمہاری ـ

زبیدہ ـ ـ حضور جہان پناہ مسرور بھی گیا ہے ـ وہ بھی نہین آیا ـ

(مسرور اور دایہ ضعیفہ کا آنا)

مسرور ـ ـ اے سلطان ذی افتخار والا تبار جناب اقدس مین ایک عرض ہے یہ خاکسار وہان لاشہ نزہت پرزار و نزار ہے ـ ابوالحسن دلفگار ـ

ضعیفہ ـ ـ شاہ گردون وقار جھوٹا ہے یہ بداطوار وہان کی میر ہے ابوالحسن دلفگار ع

لاشۂ شوہر پہ نزہت پرغم ــ سخت یاشاہ کرتی ہے ماتم

شور نالہ صور اسرافیل ــ آہ وہ عرش کی ہلی قندیل

شکل سیماب پارو ہے وہ گل　　　　کہوں کیا پرزہ پرزہ ہے وہ گل

مسرور --- او ڈیڈو بچر بچر بچر مادہ خر جھوٹ نہ بک - ہاں بچر

ضعیفہ --- او موئے پاجی کلام نمک حرام تجھے آئے موت کا پیام جھوٹی شیخی دکھاتا ہے جھوٹا تو خود ہے - موا تجھے جھٹلاتا ہے -

مسرور --- ارے شیطان کی نانی جہان کی پرانی لت خور جھونٹ کہنے سے زبان موڑ - ورنہ مارے جوتوں کے کروں گا درگور -

ضعیفہ --- او رزعفر آبادی پھنسی ہو دور کتے کی طرح نہ گھور وگرنہ تجھ کو کرتی ہوں چور چور - دیکھئے شہزادی صاحب یہ کالا کتا کتنا منہ زور ہے -

مسرور --- دیکھئے شاہا اس گوری کتیا کا کتنا شور ہے -

ضعیفہ --- ہٹ تجھے جھونکو جہنم کے غار میں -

مسرور --- ٹھہر تجھے پہنچاتا ہوں جہنم کے غار میں

زبیدہ --- مسرور بس ورنہ بے طرح سمجھونگی

شاہ --- مسرور سچا ہے ضعیفہ جھوٹی ہے -

زبیدہ

مری دایہ کی راست گفتار ہے　　　　اس حبشی کی سب جھوٹی تکرار ہے -

شاہ

رہے کس لئے اپنے دلکو ملال　　　　چلو چل کے دریافت کچھ کرلو حال

مگر شرط یہ ہے جو میں سچا ہوں　　　　تو موتی محل شرط میں تم سے لوں

اگرچہ سخن اپکا راست ہو — عیوض مین مرام غ زرین ہو
زبیدہ ۔ ہے منظور یہ شرط اے ذوالکرام
مسرور ۔۔ سنو عرض بندے کی ذی احتشام
اگر راست میری یہ گفتار ہو — تو بس میری لونڈی یہ مکار ہو

ضعیفہ

شمار استی پائے گریہ کنیز — تو پائے غلامی مین یہ بدتمیز

شاہ

بہت خوب ہم نے پذیرا کیا — رہین اہل دربار اس کے گواہ
ضعیفہ ۔۔۔ چل موئے چوبے کیسا ئی اپکھاں ہون ۔
مسرور ۔۔۔ اچھا بڑی خالہ اچھا

دوسرا ایکٹ چودہواں سین

راستہ ۔ پردہ نمبر ۵

(خواجہ سرا نرگس کو چھیڑتے ہوئے آتا)

نظر الف ۔ اجی بی نرگس بڑے افسوس کی بات ہے ۔ کہ جس دن سے مین نے تمہین شہزادی کے ساتھ

مین دیکھا ہے اُس روز سے اور اتبک میرے
دل کو یہی اندیشہ ہے کہ آپ مجھکو کیسے ملین - جو
ارمان دلی نکلین - اب تو مہربانی فرماؤ - اور ذرا
گلے لگاؤ -

نرگس . . . چل چل ہوئے ذرا اپنی شکل کو دیکھہ کیسا چہرہ پایا ہی
جو تمام بازار و گلی کوچہ مین اس نور سے اندھیرا چھایا
ہے - یہ وہی مثل ہے جناب جھونپڑے مین
رہکر محلونکا خواب -

ظریف اے پیاری میرا تیرا ساتھہ جیسے چکئی چکوے کا
جوڑا نایاب مین کالا سینجر تو سفید جمعرات -

نرگس . . . . واہ واہ کیا خوب میان منگل مورت بندر کی صورت

میان غالب کی غزل

چاہئے اچھون کو جتنا چاہئے	وہ اگر چاہین تو پہر کیا چاہیے
شاہ جی اِن گلرخون کیواسطے	چاہنے والا بھی اچھا چاہئے
چاہتے ہو خوبرویون کو اسد	آپ کی صورت تو دیکھا چاہئے

ٹھمری دھن کانہرا تال قوالی

طرز - ،، دور دور چپل ہٹ - ،،

نرگس . . . چھوڑ چھوڑ چھوڑ چھوڑ بک بک عرد ک -
او شیطانی یون حیرانی مجھکو کرت ظلم کے بانی -

ظریف - نرگس جانی چھوڑ نادانی - چھوڑ

نرگس - - - جا یان سے جا یان سے ای پاگل تو دیکھہ اپنا راستہ

ظریف ... کرہیاری دلداری
نرگس ..... دکھیاری ہون ناری
ظریف تو گل ہے مین بلبل تیرا عاشق ہون مین بالکل تیرا
نرگس ---- کوے کا سا رنگ ہے تیرا چمگادڑ کا سنگ ہے تیرا
ظریف اب تو دلبر رحم ذرا کر مہر و وفا کر۔
نرگس -- شکل چھچھوندر ریچھ و بندر مثل قلندر۔ ---- چھوڑ چھوڑ
ظریف مہانی کر جانی
نرگس --- اور رانی ہو فانی
ظریف - دل جانی کیا ٹھانی۔ ---- چھوڑ چھوڑ

دوسرا ایکٹ - پندرھوان سین

مکان ابوالحسن - پردۂ نمبر ۱۵

(نزہت ابوالحسن ظریف کا باتین کرتے ہوئے نظر آنا)

ابیات تحت اللفظ

ابوالحسن

ابوالحسن

ذرا دیکھو اے بی بی کرکے نظر	چلے آتے ہین شاہ و بیگم ادھر
یہی بہتر ہے ابتو دونون مرین	جدا کرکے دم اپنا دونون پڑین
پکارین جو شہ تو نہ دینا جواب	یہ گرچہ یہ فرماوین گردون جناب
جو دے انکے مرنیکی مجھکو خبر	تو بخشونگا اُن کو بہت مال و زر
تو تم انکو دینا یہ بی بی جواب	مری پہلے مین تھی ای عالیجناب
تو مین بھی کہونگا یہ ہی بر ملا	ظریف اب نہو راز مخفی یہ دا
ظریف جو ہو منت کی نذر دلواؤگے	تو بیشک مراد دلی پاؤگے

ابوالحسن۔ تجھے اشرفی دونگا مین ایکسو **ظریف** یہان جیب مین پہلے داخل کرو
ابوالحسن۔ اسوقت پچاس حاضر ہین **ظریف** اچھا یہی یا نہ ہی سہی بھاگی بھوت کا لنگوٹہ ہی سہی
زینت۔ چل بے بدنصیب **ظریف** مین بدنصیب کیا میرا باپ دادا بدنصیب بلکہ تمام خاندان بدنصیب جو دلمین آئی سو سنائیے مگر دام دیتے ہاتھہ نہ رو گئے **ابوالحسن** بس اب طول طویل کو قلیل کرو۔ چلکے کام کرو زیادہ نہ ذلیل کرو **ظریف** مگر یہ تو بتاؤ کہ اب تم دونون مروگے۔
تم ارے ہان دونون **ظریف**۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ فی النار و السقر مرنے جینے کا ٹھیکہ ہی چاہے جب جی چاہے زندہ ہو گئے اور جب جی چاہے مرگئے صاحب کل تمام شہر مین اشتہار دیا جائے کہ جسکے یہان میت ہو وہ قبرستان مین نہ لیجائے سیدھا ابوالحسن کے مکان پر لائے اور زندہ کرالیجائے اب تم دونون یہ کفن پہنکر سو رہو اور مین بھی ایک کفن رکھتا ہون شاید میرا بھی نمبر آجائے۔ **ابوالحسن** چل چل جا اپنا کام کر۔
ظریف۔ ارے بھائی تم پورے مرتے ہو اور ہم آدھے ہی مرگئے۔

(ابوالحسن و زینت کا لیٹ جانا شاہ کا معہ درباریون کے آنا ظریف کا شاہ کو دیکھکر کھڑے ہو کر منہ پر کپڑا ڈالنا)

شاہ

عجب ماجرا ہے یہان آشکار	کہ مردہ ہین دونون ہی یہ دلفگار

مسرور اب پریشانی بکمال ہے یہ کیا حال ہے۔ مسرور حضور بندہ کا بھی یہی خیال ہے کہ کیا حال ہے۔ **ظریف** حال کیا ہے ستا آٹا دال ہے۔ **مسرور** حضور ظریف کہان گیا مگر **ظریف** اب بیٹھی بگڑ گئی اپنا بھی چپکا ہونا بہتر ہے **مسرور** ہان ہان یہی ظریف ارے ظریف۔ **ظریف** گھر مین نہین ظریف **شاہ** گھر مین نہین تو بولتا کون ہے **ظریف** مین ہی بات کرتا ہون **شاہ** مر گیا اور بات بھی کرتا ہے **ظریف** ہان ہان روٹی کہا کے مرا ہون اس سے بات کرتا ہون **شاہ** اچھا تو زندہ ہو جا **ظریف** لو زندہ ہو گیا۔ حضور مرنے جینے کا تو ایک آڑ مین پردہ ہے **شاہ** تم بحت سودائی ہے جو کبھی مرتا ہے کبھی زندہ ہوتا ہے **ظریف** سودائی کیا یہان تو مرنے جینے کا ٹھیکہ ہے **شاہ** افسوس یہ غلام اِن دونون کی محبت سے دیوانہ بن گیا ہے **ظریف**۔ ہان ہان پہلے چار آنے تھا مگر اب دو آنے بن گیا ہے۔ **شاہ** خیر یہ تو بتلا کہ اِن دونون مین پہلے کون مرا **ظریف**۔ یہ موئی موا مین نہین جانتا ہون **شاہ** ارے اِن دونون مین پہلے کون مر گیا **ظریف**۔ ہان ہان مر گیا گیا مر گیا ہان پہلے مین مر گیا۔ **شاہ** ارے تو نہین **ظریف** ہان ہان مین مر گیا مگر گیا نہین اپنا جنازہ لئے ہوئے یہان کھڑا ہون۔ آپ یہ کہتے ہین کہ مر گیا مین گیا نہین۔

شاہ

عجب ماجرا پیش آن ہے — کہ دل شکل آئینہ حیران ہے
جو دے اُنکے مرنیکی مجھکو خبر — وہ پائے گا مجھ سے بہت مال و زر
کہے ٹھیک جو انکے مرنیکا حال — قسم کبریا کی مین کر دون نہال

ظریف اُٹھو مردو کھیر کھاؤ ملک الموت کچلے گئے زندہ ہو جاؤ۔

نزہت

سنو عرض لے شاہ عالیجناب حری پہلے یہ خادسہ جان نثار

ابو الحسن

یہ جھوٹی ہے پہلے یہ بندہ موا جو دینا ہی دیجئے گا مجھکو تمہا

ظریف

نہین اِنسے پہلے مرا یہ غلام مجھے بخشند تجئے گا وہ زر تمام

نزہت

نہین سلطان ذیشان پہلے دی ہی اس لونڈی نے جان

ابو الحسن — نہین ای کرم گستر عدل پرور مرا ہے پہلے یہ احقر۔

ظریف اشہد ان لا الہ الا اللہ سب سے پہلے یہ بندہ مرا۔

شاہ

یہ کیا بات ہے صاف کہدو مجھے کہ تم دونون کس طور زندہ ہوئے

ظریف

عبث آپکو اِسمین اندیشہ ہے یہان مرنے جینے کا تو ٹھنگ ہے

مقرر مین سالانہ دینار دو جو انعام دینا ہو ہم سے کہو

ابو الحسن۔ عبث کو دتا ہی تو لنگور سا — ظریف

کرو غور مردو ذرا دور کا نہ بدلو ذرا رنگ تم اپنا زنبور سا

ارے بھائی مردو اکیلے تھے تو ہم تم سا جے مین مرین جئین —

ابو الحسن۔ یا شاہ ذی کرام آپنے اس بندہ کو خواب حیرت دکھایا تو اس غلام نے بھی شعبدہ موت ایجاد کیا اب امیدوار عفو تقصیر ہون گویا سزاوار تعذیر ہون۔

ظریف — من شر الوسواس الخناس شاہ ای فرزند با کرام ہمنے خطا کی تیری عفو تمام ہوا دور سب دل سے رنج و الم کرو شکر خالق اب ہو گئے ہم

ظریف ذرا اندوہ پر بھی ہو چشم کرم شاہ جو مانگے سو دون کبریا کی قسم ظریف عطا مجھکو ہو وے یہ ماہ شیم — شاہ رہو شاد و آباد دونون ہم - - - -

ظریف۔ ۔ ۔ کم آن مائی ڈیر مائی ڈارلنگ کم آن۔

ابوالحسن

خزانین دکھائی ہی تو نے بہار
ترا شکر کیسے ہو پروردگار

(سب کا ہاتھ ملانا اور مبارکباد گانا)

مبارکبادی دہن دہناسری تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ،، دور الم سب دل شاد ہو۔ ،،

سب

آج ہر اک غم سے آزاد ہین = ہین خورسند سب
سر کو جھکا کے ہو دلمین شاد کرین رب کی یاد۔ ——— آج

خالق نے شادان دل کیا بے حد اسدم سب کا
کلفت حق نے سب کی کھوئی خوش خوش دلمین ہین اور شادان پیاری
اور پیارے سب پائین نہ اب رنج و غم دکھ نہ اب ہوئے غم دو بارا
تن من دہن ہم وارین رب پر ملکر پل چھین نسدن۔ ——— آج

یہ جوڑی نت تمہاری رکھے باری قایم دایم یون ہی جگ مین
سدا دونون سکھ ہر گھڑی خورم خورسند خوش خوش اہا ہا ہا ہو ہو ہو
پر ملال جو تھے زر اور مال کھو کے اب نہال ہو گئے

نت عشرت اور راحت پائین صبح و شام ہین شاد شاد
یہ شاد و شاد آئے سکھی شہ نے ان کو دشمن نت یونہی سب جلتے رہین
رب بے نظیر وہ خالق ہر دم حافظ و ناصر تیرا بے گمان۔ ——— آج

(تماشہ کا اختتام پانا ڈراپ سین کا گرایا جانا)

اشتہار

واضح ہو کہ اس ناٹک کا حق تالیف مرزا نظیر بیگ نے اس مطبع کو ہمیشہ کیلیے ہبہ کر دیا ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت قصد طبع نہ فرماوین۔ المشتہر محمد مجھو خان مالک مطبع الٰہی محلہ کمبوہ ٹولہ آگرہ
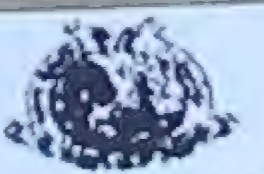
اشتہار فروخت کتب ناٹک

کتب ناٹک مفصلہ ذیل جو آجکل تھیٹریکل کمپنیوں میں کہیے جاتے ہیں ہمارے کارخانہ میں موجود ہیں جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو بارسال قیمت مقررہ بذریعہ ویلیو پے ایبل طلب فرماویں فوراً روانہ کی جاویگی

نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب	قیمت	نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف حافظ محمد عبداللہ صاحب	قیمت	نمبر	کتب ناٹک تالیف و تصنیف مرزا نظیر بیگ صاحب	قیمت
۱	ظلم اظلم	۴ر	۲۲	زہرہ بہرام ناگری	۶ر	۱	ہریشچندر	۴ر
۲	سیف سلیمانی	۴ر	۲۳	صنوبر شمشاد	۳ر	۲	الہ دین عجیب وغریب چراغ	۴ر
۳	بزم فیروز جشن پرستان	۴ر	۲۴	نقش سلیمان	۴ر	۳	رام لیلہ	۶ر
۴	بزم فرخ حافظ	۴ر	۲۵	محمود شاہ	۴ر	۴	بین شہزادی	۴ر
۵	علی بابا	۴ر	۲۶	پورن بھگت	۳ر	۵	نیلا بن حصہ اول و دوم	۴ر
۶	فریب فتنہ	۳ر	۲۷	شیرین فرہاد	۴ر	۶	قتل حقیقت	۴ر
۷	پولیس ڈراما	۵ر	۲۸	انجام محبت	۳ر	۷	بلبل بیمار	۴ر
۸	بینظیر بدر منیر	۴ر	۲۹	پسندیدہ جہان	۶ر	۸	ماہی گیر	۴ر
۹	گل بکاولی	۵ر	۳۰	گنجینۂ محبت حصہ اول	۶ر	۹	کرشن اوتار	۴ر
۱۰	بزم سلیمان	۳ر	۳۱	〃 〃 دوم	۶ر	۱۰	نیرنگ عشق	۴ر
۱۱	خدادوست	۵ر	۳۲	چندا حور خورشید نور	۳ر	۱۱	تائید خدا	۴ر
۱۲	خون جانباز	۵ر	۳۳	نیرنگ الفت	۳ر	۱۲	چندر بدن	
۱۳	فتنۂ عالم	۴ر	۳۴	ہیر رانجھا	۳ر	۱۳	فسانۂ عجائب	
۱۴	اندرسبھا امانت	۳ر	۳۵	ہوائی مجلس (نقل)	۲ر	۱۴	سروش سخن	
۱۵	رحم داور	۳ر	۳۶	نورالدین حسن افروز (نقل)	۱ر	۱۵	چندراولی	
۱۶	زہرہ بہرام	۴ر	۳۷	چمیلی گلاب (نقل)	۱۰ر	۱۶	ابوالحسن خوش قسمت	۵ر
۱۷	ستم ہامان	۴ر	۳۸	پولیس ناصح (نقل)	۸ر	۱۷	آفتاب اجودھیا	۵ر
۱۸	حاتم طائی	۴ر	۳۹	فریب محبت (نقل)	۱۰ر	۱۸	ہریشچندر ناگری	۶ر
۱۹	لیلیٰ مجنون	۴ر	۴۰	اندھیر نگری (نقل)	۱۰ر	۱۹	کرشن اوتار ناگری	۶ر
۲۰	شکنتلا	۶ر	۴۱	کیسر جعفر (نقل)	۱ر	۲۰	نئی چتر بکاولی	۶ر
۲۱	〃 ناگری	۶ر	۴۲	چنیان منیان (نقل)	۱۰ر	۲۱	ستم و عشق والفت	۴ر
۲۲	طلسم ہوش ربا	۴ر		ضیائے عالم نورجہان	۴ر		اختر جمیلہ	۵ر

المشتہر۔ محمد مجھو خان مالک مطبع الٰہی آگرہ محلہ کمبوہ ٹولہ